بھارت سرکار

بجٹ2021-2022

نرملا سیتارمن

وزیر خزانہ

کی

تقریر

یکم فروری2021

فہرست

جزو—الف

صفحہ نمبر

- تعارف 1
- صحت و بہبود 8
- طبعی و مالی سرمایہ اور بنیادی ڈھانچہ 13
- توقعاتی بھارت کے لئے شمولیت پر مبنی ترقی 34
- انسانی سرمایے میں نئی جان ڈالنا 40
- اختراعات اور تحقیق و ترقی 43
- کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی 44
- مالی صورت حال 46

جزو—ب

بلاواسطہ ٹیکس تجاویز **50**

- بزرگ شہریوں کو راحت
- انکم ٹیکس روبہ کاری (پروسیڈنگ) کے وقت میں کمی لانا
- تنازعات تصفیہ کمیٹی کا قیام
- فیس لیس آئی ٹی اے ٹی
- غیر مقیم بھارتیوں کو رعایت

- آڈٹ (احتساب) سے رعایت
- محاصل (ڈیویڈنٹ) کے لئے رعایت
- بنیادی ڈھانچہ جاتی شعبہ میں بیرونی سرمایہ کاری کو راغب کرنا
- کفایتی ہاؤسنگ / رینٹل ہاؤسنگ
- آئی ایف ایس سی کے لئے ٹیکس ترغیبات
- ریٹرن کا پہلے سے پُر ہونا
- چھوٹے ٹرسٹوں کو راحت
- محنت کشوں کی فلاح و بہبود

بالواسطہ ٹیکس تجاویز 56

- جی ایس ٹی
- کسٹم ڈیوٹی کو معقول بنانا
- الیکٹرانک اور موبائل فون صنعت
- لوہا اور فولاد
- ٹیکسٹائل
- کیمیاجات
- سونا اور چاندی
- قابل تجدید توانائی
- سرمایہ جاتی ساز و سامان
- ایم ایس ایم ای مصنوعات
- زرعی پیداوار

ضمیمہ جات 60

تقریر کے جزو—الف سے متعلق ضمیمہ جات

- صحت و بہبود—اخراجات
- فلیگ شپ پروجیکٹس—سڑکیں اور شاہراہیں
- سرمایہ کشی/ اسٹریٹیجک سرمایہ کشی پالیسی کی جھلکیاں
- زرعی اجناس کی ایم ایس پی خرید
- قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے جزو کے طور پر تعلیم سے متعلق اقدامات
- بجٹ سے علاحدہ وسائل کا بیان (ای بی آر)

(سرکار کے مکمل کنٹرول والے بانڈس، این ایس ایس ایف قرض اور دیگر وسائل)

تقریر کے جزو—ب سے متعلق ضمیمہ جات 70

بلاواسطہ ٹیکس

بالواسطہ ٹیکس

بجٹ2022-2021

نرملا سیتا رمن

وزیر خزانہ کی تقریر

یکم فروری 2021

قابل احترام اسپیکر،

میں سال 2022-2021 کے لئے بجٹ پیش کرتی ہوں۔

تعارف

1. جناب اسپیکر، یہ بجٹ ایسے حالات میں تیار کیا گیا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں آئے تھے۔ ہم ان آفات کے بارے میں جانتے تھے جنھوں نے کسی ملک یا کسی ملک کے اندر کسی خطہ کو متاثر کیا ہو، لیکن 2020 میں ہم نے کووڈ-19 کے ساتھ کیا کیا برداشت کیا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

2. جب میں نے بجٹ 21-2020 پیش کیا تھا تو یہ سوچا نہیں تھا کہ عالمی معیشت جو پہلے سے ہی کساد بازاری کی گرفت میں تھی، ایک غیر معمولی سکڑن میں ڈھکیل دی جائے گی۔

3. ہم نے یہ تصور بھی نہیں کیا تھا کہ ہمارے لوگوں کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک کے لوگوں کو اپنے عزیز واقارب سے جدا ہونے کا دکھ برداشت کرنا پڑے گا اور صحت بحران سے پیدا شدہ مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

4. لاک ڈاؤن نہیں لگانے کا خطرہ بہت زیادہ تھا۔ تین ہفتہ طویل مکمل لاک ڈاؤن کا اعلان کرنے کے 48 گھنٹے کے اندر، وزیر اعظم نے 2.76 لاکھ کروڑ روپئے کے بقدر پردھان منتری غریب کلیان یوجنا کا اعلان کیا۔ اس نے 800 ملین لوگوں کے لئے مفت خودنی اجناس، 80 ملین کنبوں کو کئی مہینوں کے لئے مفت کوکنگ گیس، اور 400 ملین سے زیادہ کسانوں، خواتین، بزرگوں، غریبوں اور ضرورت مند لوگوں کے لئے براہ راست نقد رقم مہیا کرائی۔

5. جبکہ شہریوں کا ایک بہت بڑا طبقہ گھر میں ٹھہرا رہا۔ دودھ، سبزی اور پھل کے سپلائر، صحت و صفائی ملازمین، ٹرک ڈرائیور، ریلوے اور پبلک ٹرانسپورٹ ورکر، بینک ملازمین، بجلی اہلکار، ہمارے اَنّیہ داتا، پولیس، آگ بجھانے والا عملہ اور مسلح دستوں کے لوگوں کو اپنے اوپر منڈلاتے وائرس کے خطرے کے ساتھ اپنے کام پر حسب سابق جانا پڑا، تاہم ہمیں اس کا احساس ہے اور میں مانتی ہوں کہ میں اس باوقار ایوان میں ہر شخص کی جانب سے بول رہی ہوں، جب میں ان خواتین اور مردوں کے تئیں اس بات کے لئے اظہار تشکر کرتی ہوں کہ وہ ان فیصلہ کن مہینوں میں قوم کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے کام اور فرائض کی تکمیل کرنے کے اہل ہوئے۔

6. جناب اسپیکر، عوام کی بہبود کے لئے، قابل احترام اراکین پارلیمنٹ وار اکین اسمبلی نے بھی اپنی تنخواہوں کا تعاون دیا۔

7. مئی 2020 میں حکومت نے آتم نر بھر بھارت پیکیج (اے این بی 1.0) کا اعلان کیا۔ سال میں آگے بھی ریکوری برقرار رکھنے کے لئے، ہم دو مزید آتم نر بھر بھارت پیکیج (اے این بی 2.0 اور اے این بی 3.0) لے کر آئے۔ سبھی آتم نر بھر بھارت پیکیجوں، جن میں ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کی گئی تدابیر شامل ہیں، کا کل مالی اثر تقریباً 27.1 لاکھ کروڑ روپے ہونے کا اندازہ تھا، جو جی ڈی پی کے 13 فیصد سے زیادہ ہوتا ہے۔

8. حکومت کے طور پر، ہم نے صورت حال پر نظر بنائے رکھی اور اپنے رسپانس میں، ہم انتہائی مستعد تھے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت نے ہمارے سماج کے سب سے زیادہ حساس طبقات — غریب سے غریب ترین، دلتوں، قبائلیوں، بزرگوں، مہاجر مزدوروں اور اپنے بچوں کو سہارا دینے کے لئے اپنے وسائل میں سے مشکل سے راستہ نکالا۔ پی ایم جی کے وائی، تین اے این بی پیکیج اور بعد میں کئے گئے اعلانات اپنے آپ میں پانچ منی بجٹ کی طرح تھے۔

9. آتم نر بھر پیکیجوں نے ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی ہماری رفتار کو بڑھایا۔ ایم ایس ایم ای کا از سر نو تعین، کان کنی کے شعبہ کا کمرشیلائزیشن، زرعی و لیبر اصلاحات، سرکاری زمرہ کی کمپنیوں کی نجکاری، ایک قوم ایک راشن کارڈ اور پیداوار سے متعلق ترغیباتی اسکیمیں، اس مدت کے دوران کی گئیں کچھ قابل ذکر اصلاحات ہیں۔ فیس لیس انکم ٹیکس اسیسمنٹ، ڈی بی ٹی اور مالی شمولیت دیگر اصلاحات ہیں۔

10. آج بھارت کے پاس دو ویکسین دستیاب ہیں اور ہم نے کووڈ-19 کے خلاف نہ صرف اپنے شہریوں کو طبّی اعتبار سے محفوظ کرنا شروع کیا ہے، بلکہ 100 یا اس سے زیادہ ملکوں کے لوگوں کو بھی تحفظ فراہم کیا ہے۔ یہ جان کر ہمیں اور زیادہ اطمینان ہے کہ مزید دو یا اس سے زیادہ ویکسین کے بھی جلد آنے کا امکان ہے۔

11. قابل احترام وزیر اعظم نے ہمارے سائنس دانوں کے سر پر اس کا سہرا باندھتے ہوئے اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ٹیکہ کاری مہم کا آغاز کیا۔ ہم ان کی کوششوں کی طاقت اور تندہی کے لئے ان کے ہمیشہ ممنون رہیں گے۔

12. یہ کہتے ہوئے، ہم سبھی کے ذہن میں بار بار یہ بات آتی ہے کہ کووڈ-19 کے خلاف ہماری لڑائی 2021 میں بھی جاری رہے گی۔

13. اب، جیساکہ دو عالمی جنگوں کے بعد ہوا تھا،ایسے اشارے ہیں کہ کووڈ کے بعد کی دنیا میں سیاسی، اقتصادی اور اسٹریٹیجک رشتے تبدیل ہو رہے ہیں۔ تاریخ میں یہ لمحہ ایک نئے دور کے آغاز کی ابتدا ہے، جس میں بھارت صحیح معنوں میں امکانات اور امیدوں کی سرزمین بننے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔

"امید وہ پرندہ ہے جو روشنی کا احساس کرتا ہے اور اس وقت گاتا ہے جب بھور میں اندھیرا ابھی باقی ہی رہتا ہے۔"

-رونددر ناتھ ٹھاکر

(فائر فلائس—اے کلیکشن آف ایفورزم)

14. اس جذبے سے، میں اس خوشی کو بیان کرنے کے لئے مجبور ہو جاتی ہوں، جو ایک کرکٹ شوقین ملک کے طور پر، ہم نے آسٹریلیا میں ٹیم انڈیا کی شاندار کامیابی کے بعد محسوس کیا۔ اس نے ہم سب کو ان سبھی خوبیوں کی یاد دلائی جن کے لئے ہم، بھارت کے لوگ، خاص طور پر جانے جاتے ہیں، وہ خوبیاں ہیں— بھرپور حوصلہ اور کام کرنے اور کامیاب ہونے کی غیر معمولی خواہش۔ ہمارے نوجوان خاطر خواہ امکانات اور کچھ کر گزرنے اور کامیابی کے لئے غیر معمولی حوصلے کی علامت ہیں۔

15. آج، اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اب بھارت میں فی ملین 112 کی کم از کم شرح اموات ہے اور فی ملین 130 کم از کم ایکٹیو معاملات ہیں۔ اس نے اس بازیابی کی بنیاد رکھی ہے جسے ہم اب معیشت میں دیکھ رہے ہیں۔

16. یہ بجٹ اس نئی دہائی کا پہلا بجٹ ہوگا۔ یہ بجٹ ایک ڈیجیٹل بجٹ بھی ہوگا اور جو آپ سبھی کے تعاون سے ممکن ہوا ہے۔

17. اب تک، صرف تین بار ایسا ہوا ہے جب معیشت میں سکڑن کے بعد بجٹ آیا ہے۔ ایسے سبھی سکڑن ان حالات کے نتائج تھے جن کی علامات بھارت میں ملتی ہیں۔ اس بار، ہماری معیشت میں سکڑن عالمی وبا کی وجہ سے آئی ہے، ٹھیک ویسے ہی جیسے دنیا کے دیگر ملکوں میں ہوا ہے۔

18. یہ کہہ کر، میں یقین کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری حکومت معیشت کو دوبارہ پٹری پر لانے کے لئے تعاون کرنے اور سہولت دینے کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ یہ بجٹ ہماری معیشت کو اوپر اٹھانے اور رفتار دینے کے لئے ہر وہ موقع دستیاب کراتا ہے جس کی اسے طویل مدتی ترقی کے لئے ضرورت ہے۔

19. سال 2021 ہماری تاریخ کے لئے اہم سنگ میل ہے۔ میں ان میں سے کچھ کا ذکر کرتی ہوں— یہ آزادی کا 75واں سال ہے، بھارت میں گوا کے انضمام کا 60واں سال ہے، 1971 کے بھارت– پاکستان جنگ کا 50واں سال ہے، یہ آزاد بھارت کی آٹھویں مردم شماری کا سال ہوگا، یہ برکس میں بھارت کی صدارت کا سال ہوگا، ہمارے چندریان-3 مشن کا، اور ہری دوار مہا کنبھ کا سال ہو گا۔

20. جناب اسپیکر، میں بجٹ کے جزو-الف کو شروع کرنے سے قبل میں اس بات کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ایک لمحہ لینا چاہوں گی کہ ہمارے جیسے ملک کے لئے الگ تھلگ رہنا اور دوسری برقرار رکھنا کس طرح پہاڑ جیسا چیلنج معلوم ہوا جہاں بحران کے وقت لوگ ایک ساتھ آجاتے ہیں۔ اس نے ہمیں متعدد طریقوں سے نقصان پہنچایا۔ ہمارے ہر ایک شہری نے اپنی جسمانی اور ذہنی تندرستی کے لئے ایک انتہائی مشکل سال کا سامنا کرنے کے لئے جو جذبہ دکھایا، اس کے لئے میں ان میں سے ہر ایک کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کرتی ہوں۔

جزوالف

21. جزوالف میں، میں آتم نربھر بھارت کا تصور پیش کرنا چاہتا ہوں۔

22. 'آتم نربھرتا' کوئی نیا تصور نہیں ہے۔ قدیم بھارت بحیثیت مجموعی خود کفیل اور مساوی طریقے سے، دنیا کے کاروبار کا مرکزی مقام تھا۔

23. آتم نربھر بھارت 130 کروڑ بھارتیوں کا اظہار ہے جن کو اپنی صلاحیتوں اور ہنر مندیوں پر پورا بھروسہ ہے۔

24. ہم پہلے ہی جی-20 اور برکس جیسے بین الاقوامی گروپوں کا حصہ بن چکے ہیں۔ کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفرااسٹرکچر اور بین الاقوامی شمسی اتحاد بھارت کی کوششوں کے سبب آج حقیقی شکل اختیار کر چکے ہیں۔

25. جزوالف میں پیش کی گئیں تجاویز، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، نیشن فرسٹ (قوم سب سے مقدم)، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنا، مضبوط بنیادی ڈھانچہ، صحت مند بھارت، اچھی حکمرانی، نوجوانوں کے لئے مواقع، سبھی کے لئے تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانا اور شمولیت پر مبنی ترقی کے عزائم کو مزید مضبوط کریں گے۔

26. اس کے علاوہ، 16-2015 کے بجٹ میں ہم نے جو 13 وعدے کئے تھے، ان کے تیزی کے ساتھ نفاذ کی راہ پر بھی ہم چل رہے ہیں۔ یہ وہ وعدے ہیں جنھیں ہماری آزادی 75ویں سال پر، 2022 کے امرت مہوتسو کے دوران پورے ہونے ہیں۔ وہ بھی آتم نربھرتا کے اس تصور سے ہم آہنگ ہو رہے ہیں۔

27. مالی سال 2020-2021 کی بجٹ تجاویز 6 ستونوں پر مبنی ہیں-

i. صحت و بہبود

ii. طبعی و مالی سرمایہ اور بنیادی ڈھانچہ

iii. توقعاتی بھارت کے لئے شمولیت پر مبنی ترقی

iv. انسانی سرمایے میں نئی جان ڈالنا

v. اختراعات اور تحقیق و ترقی

vi. کم از کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی

1. صحت و بہبود

28. ابتدا میں ہی، میں یہ کہنا چاہوں گی کہ اس بجٹ میں صحت بنیادی ڈھانچہ پر سرمایہ کاری خاطر خواہ طریقے پر بڑھادی گئی ہے۔آگے چل کر ادارے جیسے جیسے زیادہ جذب کر پائیں گے، ویسے ویسے ہم زیادہ سے زیادہ مدد کرنے کے تئیں پابند عہد ہیں۔

29. صحت کے تئیں جامع نقطہ نظر اپناتے ہوئے، ہم نے تین شعبوں کو مضبوط کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے—انسدادی، شفاجاتی اور بہبودی۔

صحت حصول یابیاں

30. ایک نئی مرکزی اسکیم، پی ایم آتم نربھر سوستھ بھارت یوجنا 64180 کروڑ روپے کے صرفہ کے ساتھ 6 سال کے لئے شروع کی جائے گی۔ یہ ابتدائی، ثانوی اور سہ سطحی حفظان صحت نظامات کی صلاحیتوں کو فروغ دے گی، موجودہ قومی اداروں کو مضبوط کرے گی اور نئی اور سامنے آنے والی بیماریوں کی پہچان کرنے اور ان کا علاج کرنے کے لئے نیا ادارہ قائم کرے گی۔ یہ قومی صحت مشن کے علاوہ ہوگی۔ اس اسکیم کے تحت اہم اقدامات درج ذیل ہیں—

الف۔ 17788 دیہی اور 11024 شہری ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر کے لئے تعاون۔

ب۔ 11 ریاستوں کے سبھی اضلاع میں مربوط پبلک ہیلتھ لیبس اور 3382 بلاک عوامی صحت اکائیوں کا قیام۔

ج۔ 602 اضلاع اور 12 مرکزی اداروں میں کریٹیکل کیئر ہاسپٹل بلاک قائم کرنا۔

د۔ نیشنل سینٹر فار ڈیسیز کنڑول (این سی ڈی سی)، اس کی پانچ علاقائی شاخوں اور 20 میٹرو پولیٹن ہیلتھ سرویلانس اکائیوں کو مضبوط کرنا۔

ہ۔ مربوط صحت اطلاعاتی پورٹل کی سبھی ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں توسیع تاکہ سبھی پبلک ہیلتھ لیبس کو جوڑا جاسکے۔

و۔ 17 نئی پبلک ہیلتھ اکائیوں کو شروع کرنا اور 33 موجودہ پبلک ہیلتھ اکائیوں کو پوائنٹس آف انٹری پر مضبوط کرنا جو 32 ہوائی اڈوں، 11 بندرگاہوں اور 7 لینڈ کراسنگ پر ہیں۔

ز۔ 15 ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹرس اور 2 موبائل ہاسپیٹلس قائم کرنا، اور

ح۔ وَن ہیلتھ، جو ڈبلیو ایچ او جنوب مشرقی ایشیا خطہ کے لئے علاقائی ریسرچ پلیٹ فارم ہے، کے لئے ایک قومی ادارہ، 9 بایو سیفٹی لیبل III لیبس اور 4 علاقائی نیشنل انسٹیٹیوٹس فار وائیرولوجی قائم کرنا۔

غذائیت

31. غذائی مشمولات، ڈیلیوری، رسائی اور نتائج کو مضبوط کرنے کے لئے ہم سپلمنٹری نیوٹریشن پروگرام اور پوشن ابھیان کو ضم کردیں گے اور مشن پوشن 2.0 کا آغاز کریں گے۔ ہم 112 توقعاتی اضلاع میں تغذیاتی نتائج کو بہتر بنانے کے لئے ایک مضبوط حکمت عملی اپنائیں گے۔

پانی سپلائی کا ہمہ گیر کوریج

32. عالمی ادارۂ صحت نے ہمہ گیر صحت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے ایک پیشگی درکار ضرورت کے طور پر صاف ستھرا پانی، صفائی ستھرائی اور صاف ستھرے ماحول کی اہمیت پر بار بار زور دیا ہے۔

33. جل جیون مشن (شہری) لانچ کیا جائے گا۔ اس کا مقصد سبھی 4378 شہری بلدیاتی اداروں میں 2.86 کروڑ گھریلو نل کنکشنوں کے ساتھ ہمہ گیر پانی سپلائی اور 500 امرت شہروں میں سیال کچرا بندوبست کا نظم کرنا ہے۔ اسے 287000 کروڑ روپئے کے صرفہ سے 5 سال میں نافذ کیا جائے گا۔

سوچھ بھارت، سوستھ بھارت

34. شہری بھارت کو اور زیادہ صاف ستھرا بنانے کے لئے، ہمارا ارادہ مکمل 'فیسل سلج مینجمنٹ' اور ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ، کچرے کے پیدا ہونے کی جگہ پر ہی اسے الگ کرنا، سنگل یوز پلاسٹک میں کمی لانے، تعمیراتی و مسماری کی سرگرمیوں سے متعلق

کچرے کا مؤثر طریقے سے بندوبست کرکے فضائی آلودگی میں کمی لانے اور سبھی پرانے ڈمپ سائٹوں کے بایو-ریمیڈی ایشن پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ شہری سوچھ بھارت مشن 2.0 کو 2026-2021 کے درمیان 5 سال کی مدت میں 141678 کروڑ روپئے کے کل مالی الاٹمنٹ سے نافذ کیا جائے گا۔

صاف ستھری ہوا

35. فضائی آلودگی کے بڑھتے ہوئے مسئلے سے نمٹنے کے لئے، میں اس بجٹ میں ایک ملین سے زیادہ آبادی والے 42 شہری مراکز کے لئے 2217 کروڑ روپئے کی رقم دستیاب کرانے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

اسکریپنگ پالیسی

36. ہم پرانے اور استعمال سے باہر ہو چکی گاڑیوں کو مرحلہ وار طریقے سے ہٹانے کے لئے الگ سے ایک رضاکارانہ وہیکل اسکریپنگ پالیسی کا اعلان کر رہے ہیں۔ اس سے ایندھن کی کم کھپت والی، ماحولیات دوست موٹر گاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے، اس طرح فضائی آلودگی، تیل کی درآمدگی کے بل کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انفرادی گاڑیوں کے معاملے میں 20 سال کے بعد اور کمرشیل گاڑیوں کے معاملے میں 15 سال کے بعد گاڑیوں کی خودکار فٹنس مراکز میں فٹنس جانچ کرانی ہوگی۔ اس اسکیم کی تفصیل وزارت کے ذریعے الگ سے مشترک کی جائے گی۔

ویکسین

37. نیوموکول ویکسین، جو بھارت میں تیار ایک پروڈکٹ ہے اور جو فی الحال محض 5 ریاستوں تک محدود ہے، کو پورے ملک میں نافذ کیا جائے، اس سے سالانہ 50 ہزار سے زیادہ بچوں کی اموات روکی جاسکے گی۔

38. میں نے بجٹ تخمینہ 22-2021 میں کووڈ-19 ویکسین کے لئے 35 ہزار کروڑ روپئے دستیاب کرائے ہیں۔ میں اور زیادہ فنڈ، اگر ضرورت ہوئی تو دستیاب کرانے کے لئے پابند عہد ہوں۔

39. صحت و تندرستی کے لئے اس سال کے بجٹ تخمینہ 94452 کروڑ روپئے کے مقابلے میں بجٹ تخمینہ 22-2021 میں 223846 کروڑ روپئے رکھے گئے ہیں۔ اس طرح اس میں 137 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کی تفصیل تقریر کے ضمیمہ I میں ہے۔

2. طبعی (فزیکل) ومالی سرمایہ اور بنیادی ڈھانچہ

آتم نربھر بھارت — پیداوار سے مربوط ترغیباتی اسکیم (پی ایل آئی)

40. پانچ ٹریلین امریکی ڈالر والی معیشت کے لئے، ہمارے مینو فیکچرنگ شعبہ کو پیہم طریقہ پر دوہرے ہندسے میں بڑھانا ہے۔ ہماری مینو فیکچرنگ کمپنیوں کے لئے گلوبل سپلائی چین کا ایک لازمی جزو بننے، انتہائی اہلیت والی اور جدید ترین ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔ مذکورہ سبھی کے حصول کی خاطر، آتم نربھر بھارت کے لئے مینو فیکچرنگ گلوبل چمپئن بنانے کے مقصد سے 13 شعبوں کے واسطے پی ایل آئی اسکیموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے لئے حکومت مالی سال 22-2021 سے شروع کرکے آئندہ پانچ سال میں تقریباً 1.97 لاکھ کروڑ روپئے کا نظم کرنے کے تئیں پابند عہد ہے۔ یہ پہل اہم شعبوں میں وسعت اور حجم لانے میں، عالمی چمپئن بنانے اور پروان چڑھانے اور ہمارے نوجوانوں کو ملازمت دینے میں مدد کرے گی۔

کپڑا (ٹیکسٹائل)

41. کپڑے کی صنعت کو عالمی اعتبار سے مسابقت کی اہل بنانے، بڑی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے عمل کو تقویت دینے کے لئے، پی ایل آئی اسکیم کے علاوہ میگا انویسٹمنٹ ٹیکسٹائلس پارک (ایم آئی ٹی آر اے) کی ایک اسکیم شروع کی جائے گی۔ یہ برآمدات کے معاملے میں عالمی چمپئن بنانے کے لئے پلگ اینڈ پلے سہولتوں کے ساتھ عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرے گی۔ تین برسوں کی مدت میں 7 ٹیکسٹائل پارک قائم کئے جائیں گے۔

بنیادی ڈھانچہ

42. نیشنل انفرااسٹرکچر پائپ لائن (این آئی پی) یعنی قومی بنیادی ڈھانچہ پائپ لائن، جس کا میں نے دسمبر 2019 میں اعلان کیا تھا، بھارت سرکار کے ذریعہ اب تک شروع کی گئی اپنی نوعیت کی ایسی پہلی اسکیم ہے، جس میں پوری حکومت کو لگنا پڑے

گا۔این آئی پی کا 6835 پروجیکٹوں کے ساتھ آغاز کیا گیا تھا، پروجیکٹ پائپ لائن کی توسیع کرکے اس میں اب 7400 پروجیکٹوں کو شامل کردیا گیا ہے۔بنیادی ڈھانچہ سے متعلق کچھ کلیدی وزارتوں کے تحت 1.10 لاکھ کروڑ روپئے کی لاگت سے تقریباً 217 پروجیکٹ مکمل ہوچکے ہیں۔

43. این آئی پی کا ایک مخصوص ہدف ہے جسے یہ حکومت آئندہ برسوں میں حاصل کرنے کے تئیں پابند عہد ہے۔اس کے لئے حکومت اور مالی شعبہ دونوں سے فنڈنگ میں بھاری اضافہ کی ضرورت ہوگی۔اس بجٹ میں، میں تین طریقوں سے اسے مکمل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

44. پہلی،ادارہ جاتی بنیاتی ڈھانچے تیار کرکے ؛دوسری، مونیٹائزنگ اسیٹس پر زور دے کر اور تیسری، مرکزی وریاستی بجٹ میں سرمایہ جاتی اخراجات کے حصوں میں اضافہ کرکے۔

بنیادی ڈھانچے کے لیے رقوم کی فراہمی - ترقیاتی مالی ادارہ (ڈی ایف آئی)

45. بنیادی ڈھانچے کے لیے طویل مدتی قرض کی ضرورتی ہوی ہے۔بنیادی ڈھانچے کو روقم فراہم کرنے کے لیے ایک فراہم کرانے والے، لائق بنانے والے اور کام میں تیز رفتاری لانے والے ادارے کے طور پر کام کرنے کے لیے پیشہ ورانہ طور پر منظم، ترقیاتی مالی ادارہ ضروری ہے۔اسی کے مطابق میں ایک ڈی افی آئی قائم کرنے کے لیے ایک بل پیش کرونگی۔ میں نے اس ادارے کے اثاثے کے لیے 20 ہزار کروڑ روپے کی رقم فراہم کی ہے۔اس کا مقصد تین سال کے عرصے میں اس ڈی ایف آئی کے لیے کم سے کم پانچ لاکھ روپے کا قرض فراہم کرنا ہے۔

46. غیر ملکی سرامایہ کار کمپنیوں کی طرف سے ان وٹس اور ریٹس کے قرضوں کو متعلقہ قوانین میں موزوں ترمیمات کرکے قابل عمل بنایا جائے گا۔اس سے ان وٹس اور ریٹس کو رقوم حاصل کرنے میں مزید آسانی ہو جائے گی۔ لہٰذا بنیادی ڈھانچے اور ریئل اسٹیٹ شعبوں کے لیے فنڈز کو فروغ حاصل ہوگا۔

اثاثوں کو نقد رقوم کی شکل دینا

47. نئے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے سرکاری بنیادی ڈھانچے کے اثاثوں کو نقد رقم کی شکل دینا ایک بہت ہی اہم مالی متبادل ہے۔ایسی زمین سے متعلق بنیادی ڈھانچے سے متعلق امکانی اثاثوں کو ''نقد رقم میں بدلنے سے متعلق ایک قومی فہرست

جاری کی جائے گی۔اس سلسلے میں ترقی پر نظر رکھنے اور سرمایہ کاروں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے اثاثوں کو نقدر قم کی شکل دینے سے متعلق ایک ڈیش بورڈ بھی تشکیل دیا جائے گا۔ نقدر قم کی شکل دینے کی سمت کیے جانے والے کچھ اہم اقدامات اس طرح ہیں:

a. بھارت کی شاہ راہوں سے متعلق قومی اتھارٹی اور پی جی سی آئی ایل نے ایک ان وٹ کو اسپاؤنسر کیا ہے جو بین الاقوامی اور گھریلوادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو راغب کرے گی۔5000 کروڑروپے کے تخمینے سے ایسی سڑکوں کو جن پر آمد ورفت جاری ہے این ایچ اے آئی ان وِٹ کے سپرد کیا جارہاہے۔اسی طرح 7000 کروڑروپے کی مالیت کے ٹرانسمشن کے اثاثوں کو پی جی سی آئی ایل ان وٹ کے سپرد کیا جارہاہے۔

b. ریلوے کا محکمہ کام کاج کے لیے اور دیکھ بھال کے لیے مال برداری کی راہ داری کے اثاثوں کو نقدر قم کی شکل دے گا۔

c. مستقبل کے ہوائی اڈوں کو کام کاج کے لیے اور انتظامات میں تخفیف کے لیے نقدر قم کی شکل دی جائے گی۔

d. دیگر کلیدی بنیادی ڈھانچے کے اثاثوں کو جنہیں اثاثوں کو نقدر قم کی شکل دینے سے متعلق پروگرام کے تحت شروع کیا جائے گا: (1) این ایچ اے آئی کی آمد ورفت والی ٹول سڑکیں (2) پی جی سی آئی ایل کے ٹرانس مشن اثاثے (3) گیل،آئی او سی ایل اور ایچ پی سی ایل کی تیل اور گیس کی پائپ لائنیں؛(4) دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں میں اے اے آئی ہوائی اڈے؛(5) ریلوے بنیادی ڈھانچے کے دیگر اثاثے؛(6) مرکزی ویئرہاؤسنگ کارپوریشن اور نیفیڈ جیسے سی پی ایس ای کے ویئرہاؤسنگ اثاثے اور (7) کھیلوں کے اسٹیڈیم۔

اثاثے سے متعلق بجٹ میں تیزی سے اضافہ

48. 2020-21 کے بجٹ تخمینے میں اثاثوں کے اخراجات کے لیے ہم نے 4اعشاریہ ایک دولاکھ کروڑروپے فراہم کیے تھے۔ہماری کوشش یہ تھی کہ وسائل کی کمی کے باجود ہمیں اثاثوں پر زیادہ خرچ کرناہے اور اندازہ ہے کہ ہم اس سال کے آخر میں تقریباً4اعشاریہ تین نولاکھ کروڑروپے خرچ کریں گے۔جو میں نے 2020-21 کے آرای میں فراہم کیے ہیں۔میں نے اثاثے سے متعلق اخراجات میں زبردست اضافہ کیا ہے لہذا، 2020-21 کے بجٹ تخمینے سے 34اعشاریہ 5فیصد زیادہ یعنی 5اعشاریہ پانچ چارلاکھ کروڑروپے فراہم کیے ہیں۔اس میں سے میں نے اقتصادی امور کے محکمے کے بجٹ کی مد میں 44ہزار کروڑروپے سے

زیادہ کی رقم رکھی ہے، جو پروجیکٹوں / پروگراموں / محکموں کو فراہم کی جاتی ہے، جس سے اثاثوں پر آنے والے اخراجات سے متعلق اچھی ترقی کا اظہار ہوتا ہے، جنہیں اور زیادہ فنڈز کی ضرورت ہے۔ ان اخراجات کے علاوہ ہم ریاستوں اور خود مختار اداروں کو ان کے اثاثوں کے اخراجات کے لیے 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم بھی فراہم کریں گے۔

49. ہم خصوصی نظام بھی تیار کریں گے تاکہ ریاستوں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر اپنا بجٹ اور زیادہ خرچ کریں۔

سڑکوں اور شاہ راہوں کا بنیادی ڈھانچہ

50. تین اعشاریہ تین لاکھ کروڑ روپے کی لاگت سے 13 ہزار کلو میٹر سے زیادہ طوالت کی سڑکوں کی تعمیر کا کام تفویض کیا جا چکا ہے۔ یہ کام 5 اعشاریہ تین پانچ لاکھ کروڑ روپے والے بھارت مالا پریو جنا پروجیکٹ کے تحت تفویض کیا گیا ہے۔ جس میں سے 3 ہزار 800 کلو میٹر طویل سڑکوں کی تعمیر ہو چکی ہے۔ مارچ 2022 تک ہم 8 ہزار 500 کلو میٹر کی سڑکوں کی تعمیر کا کام تفویض کر دیں گے اور قومی شاہراہوں کی 11000 کلو میٹر کی اضافی شاہ راہیں مکمل کر دیں گے۔

51. سڑکوں سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مزید فروغ دینے کے لیے مزید اقتصادی راہ داریوں کی نصوبہ بندی کی جارہی ہے جس میں سے کچھ اس طرح ہیں:

a. ایک اعشاریہ صفر تین لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ تمل ناڈو میں 3500 کلو میٹر کی قومی شاہ راہوں کا کام ۔اس میں مدورائی- کولم راہ داری، چتور- تھاچُر راہداری۔ تعمیر کا کام اگلے سال شروع کیا جائے گا۔
b. 65000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے کیرالہ میں 1100 کلو میٹر کی قومی شاہ راہوں کا کام۔ جس میں کیرالہ میں ممبئی–کنیا کماری راہ داری کا 600 کلو میٹر کا سیکشن بھی شامل ہیں۔
c. 25000 کروڑ روپے کی لاگت سے مغربی بنگال میں 675 کلو میٹر طویل شاہراہ کا کام، جس میں موجودہ سڑک کولکتہ –سلی گڑی کو جدید بنانے کا کام بھی شامل ہے۔

d. آسام میں فی الحال تقریباً 19000 کروڑ روپے کے قومی شاہراہ کے کام۔ 34000 کروڑ روپے سے زیادہ کے مزید کام، جن میں 1300 کلو میٹر سے زیادہ طوالت کی شاہراہیں شامل ہیں۔ ریاست میں یہ کام اگلے تین سال میں شروع کیا جائے گا۔

52. کچھ اہم راہداریوں اور دیگر اہم پروجیکٹوں کے تحت جنہیں 22-2021 میں اہم سمجھا گیا ہے ضمیمہ نمبر II میں شامل ہیں۔

53. میں سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کے لیے 118101 کروڑ روپے کے مزید اخراجات فراہم کر رہی ہوں۔ جن میں سے 108230 کروڑ روپے اثاثے کے لیے ہے جو اب تک کی سب سے زیادہ رقم ہے۔

ریلوے بنیادی ڈھانچہ

54. بھارتی ریلوے نے بھارت 2030 کے لیے ایک قومی ریل منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 2030 تک مستقبل میں تیار ہونے والے ریلوے نظام کی تشکیل کی جائے گی۔

55. ہماری صنعت کے لیے لاجسٹک لاگت میں کمی لانا میک ان انڈیا کو قابل عمل بنانے کی حکمت عملی کی بنیاد ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مغربی خطے کے لیے وقف مال بردار راہداری (ڈی ایف سی) اور مشرقی ڈی ایف سی کا کام کاج جون 2022 تک شروع ہو جائے گا۔ اضافی اقدامات جن کی تجویز پیش کی گئی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

a. مشرقی ڈی ایف سی کا سون نگر - گوموسیکشن (263 اعشاریہ 7) کلو میٹر 22-2021 میں پی پی پی طریقے سے شروع کیا جائے گا۔ جلد ہی 274 اعشاریہ 3 کلو میٹر کا گوموداں کنی سیکشن بھی شروع کیا جائے گا۔

b. ہم مستقبل کے لیے وقف مال بردار راہ داری کے پروجیکٹ بھی شروع کریں گے جن کا نام اس طرح ہے: کھڑگ پور سے وجے واڑہ تک مشرقی ساحلی راہ داری، بھوساوال سے کھڑگ پور اور دانکنی تک مغرب - مشرق راہداری اور اٹارسی سے وجے واڑہ تک شمال جنوب راہ داری۔ پہلے مرحلے میں تفصیلی پروجیکٹ رپورٹوں کو شامل کیا جائے گا۔

c. 2021 کے اواخر تک امید ہے کہ براڈ گیج روٹ کلومیٹرس (آر کے ایم) کی بجلی کاری 46000 آر کے ایم یعنی 72 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ جبکہ یکم اکتوبر 2020 کو یہ 41548 آر کے ایم تھی۔ براڈ گیج راستوں کی 100 فیصد بجلی کاری کا کام 2023 تک مکمل ہو جائے گا۔

56. مسافروں کی آسانی اور حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات تجویز کیے گیے ہیں:

a. ہم سیاحتی راستوں پر خوبصورتی سے بنائے گئے وسٹاڈوم ایل ایچ بی کوچ تیار کریں گے تاکہ مسافروں کو بہتر سفر کا تجربہ ہو۔

b. پچھلے پانچ برسوں میں جو حفاظتی اقدامات کیے گیے ہیں ان کے نتائج برآمد ہو گئے ہیں۔ اس کوشش کو مزید مستحکم بنانے کے لیے بھارتی ریلوے کے زیادہ گنجان نیٹ ورک اور زیادہ استعمال میں آنے والے نیٹ ورک فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے تحت ملک ہی میں تیار کیا گیا ایک خودکار ٹرین حفاظتی نظام شروع کیا جائے گا۔ جس سے انسانی غلطی کی وجہ سے ریل گاڑیوں کے ٹکرانے کے امکانات ختم ہو جائیں گے۔

c. میں ریلوے کے لیے اب تک کی ریکارڈ رقم 110055 کروڑ روپے فراہم کر رہی ہوں جس میں سے اثاثے کے اخراجات کے لیے 107100 کروڑ روپے اثاثے کے اخراجات کے لیے ہیں۔

شہری بنیادی ڈھانچہ

57. ہم میٹرو ریل نیٹ ورک کو توسیع دے کر اور شہر کی بس خدمات کو فروغ دے کر شہری علاقوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ میں اضافہ کریں گے۔ سرکاری بس ٹرانسپورٹ خدمات کے فروغ کے لیے 18000 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک نئی اسکیم شروع کریں گے۔ اس اسکیم سے 20000 سے زیادہ بسوں میں رقم لگانے، انہیں حاصل کرنے، انہیں چلانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کے لیے پرائیویٹ شعبے کی کمپنیوں کو اختیار دینے کے لیے اختراعی انداز کے پی پی پی طرز کو عمل میں لانے میں آسانی ہو گی۔ اس اسکیم سے آٹو موبیل شعبے کو فروغ دینے، اقتصادی ترقی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے موقعے پیدا کرنے اور شہری باشندوں کے لیے آنے جانے میں اور زیادہ آسانی پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

58. 27 شہروں میں کل 702 کلو میٹر کی روایتی میٹرو کام کر رہی ہے اور مزید 1016 کلو میٹر میٹرو اور آر آر پی ایف زیر تعمیر ہے جو نئی ٹکنالوجی میٹرو لائٹ اور میٹرو نیو شروع کی جائے گی، تاکہ کہیں کم لاگت پر کسی تجربے، آسانی اور حفاظت کے ساتھ میٹرو ریل نظام دوسرے درجوں کے شہروں اور پہلے درجوں کے شہروں کے باہری علاقوں میں فراہم کیا جاسکے۔

59. مرکزی جوابی فنڈنگ فراہم کی جائے گی:

a. کوچی میٹرو ریل کا 115 کلو میٹر کا دوسرا مرحلہ 1957 اعشاریہ 05 کروڑ کی لاگت سے۔
b. چنئی میٹرو ریلوے کا 118 اعشاریہ 9 کلو میٹر کا دوسرا مرحلہ 63246 کروڑ روپے کی لاگت سے۔
c. بینگلورو میٹرو ریلوے پروجیکٹ کا 58 اعشاریہ ایک نو کلو میٹر کا دوائے اور دوبی مرحلہ 14788 کروڑ روپے کی لاگت سے۔
d. ناگپور میٹرو ریل پروجیکٹ کا دوسرا مرحلہ اور ناسک میٹرو 5976 کروڑ روپے اور 2092 کروڑ روپے کی لاگت سے بالترتیب۔

بجلی سے متعلق بنیادی ڈھانچہ

60. پچھلے چھ سال میں بجلی کے شعبے میں بہت سی اصلاحات اور حصولیابیاں کی گئی ہیں۔ ہم نے 139 گیگا واٹس نصب صلاحیت پیدا کی ہے مزید 2 اعشاریہ 8 کروڑ گھروں کو کنکشن فراہم کیے ہیں اور ایک اعشاریہ چار ایک لاکھ سرکٹ کلو میٹر کی ٹرانسمشن لائنیں جوڑی ہیں۔

61. ملک بھر میں تقسیم کرنے والی کمپنیوں کی اجارہ داری ہے جو یا تو سرکاری ہیں یا پرائیویٹ۔ مقابلہ جاتی رجحان کو فروغ دے کر صارفین کو متبادل فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک تقسیم کار کمپنی سے زیادہ میں منتخب کرنے کے لیے صارفین کو متبادل دینے کی غرض سے ایک لائحہ عمل پیش کیا جائے گا۔

62. تقسیم کار کمپنیوں کا قابل عمل ہونا ایک سنجیدہ بات ہے۔ ایک ایسی اسکیم جو اصلاح پر مبنی ہو نتیجہ خیز بجلی تقسیم کے شعبے میں شروع کی جائے گی، جس کی غرض سے پانچ سال میں 305984 کروڑ روپے مختص کیے گیے ہیں۔ اس اسکیم سے بنیادی

ڈھانچے کی تشکیل کے لیے ڈسکامز کو مدد فراہم کی جائے گی، جس میں پری پیڈ اسمارٹ میٹرنگ اور فیڈر علیحدگی، نظام کو جدید شکل دیا جانا شامل ہے۔ جس کا انحصار مالی بہتریوں پر ہوگا۔

63. وزیراعظم نے نومبر 2020 میں تیسری ری انویسٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہائیڈروجن توانائی کے ایک جامع قومی مشن کی شروعات کے منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ اب صاف ستھرے بجلی وسائل سے ہائیڈروجن تیاری کے لیے 22-2021 میں ہائیڈروجن توانائی مشن کے آغاز کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

بندرگاہیں، جہازرانی، آبی گزرگاہیں

64. بڑی بندرگاہوں کو ان کے کام کاج کی خدمات کے بندوبست کو انہیں ہی سونپنے سے لے کر انہیں ایک مثالی بنانے تک کا کام ایک پرائیویٹ شراکت دار کرے گا۔ اس مقصد کے لیے مالی سال 22-2021 میں بڑی بندرگاہیں سرکاری پرائیویٹ شراکت داری طرز پر 2000 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے سات پروجیکٹوں کی پیش کش کریں گی۔

65. بھارت میں تجارتی جہازوں کی آمدورفت کو فروغ دینے کی ایک اسکیم کا آغاز کیا جائے گا۔ اس اسکیم کا آغاز وزارتوں اور سی پی ایس ای کی طرف سے عالمی ٹینڈرس جاری کرنے میں بھارت کی جہازرانی سے متعلق کمپنیوں کو سبسڈی فراہم کرکے کیا جائے گا۔ پانچ سال میں 1624 کروڑ روپے کی ایک رقم فراہم کی جائے گی۔ اس قدم سے عالمی جہازرانی میں بھارتی کمپنیوں کی سرگرمی میں اضافے کے ساتھ ساتھ بھارتی جہازوں کے لیے تربیت اور روزگار کے موقعے فراہم ہوں گے۔

66. بھارت نے جہازوں کی ری سائیکلنگ سے متعلق قانون 2019 لاگو کیا اور ہانگ کانگ بین الاقوامی کنوینشن پر عمل کیا۔ گجرات میں آلنگ کے مقام پر تقریباً 90 بحری جہازوں کی ری سائیکلنگ کی گئی، جس کے لیے ایچ کے سی عمل درآمد سرٹیفکیٹ حاصل کیے گیے۔ یوروپ اور جاپان سے مزید جہاز بھارت لانے کی کوششیں کی جائیں گی۔ تقریباً 4 اعشاریہ 5 ملین لائٹ ڈسپلیسمنٹ ٹن ایل ڈی ٹی کی ری سائکلنگ گنجائش کو 2034 تک دوگنا کردیا جائے گا۔ امید ہے کہ یہ ہمارے نوجوانوں کے لیے مزید ایک اعشاریہ پانچ لاکھ روزگار پیدا کرے گا۔

پیٹرولیم اور قدرتی گیس

67. ہماری حکومت نے کووڈ- 19 لاک ڈاؤن کے دوران پورے ملک میں بلا رکاوٹ ایندھن سپلائی جاری رکھی۔ لوگوں کی زندگیوں میں اس شعبے کی اہم نوعیت کو نظر میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل بنیادی اقدامات کا اعلان کیا جارہا ہے:

a. اجولا اسکیم کو جس سے 8 کروڑ گھروں کو فائدہ ہوا ہے، توسیع دی جائے گی جس میں مزید ایک کروڑ مستفیدین کو شامل کیا جائے گا۔

b. ہم اگلے تین سال میں شہر کے گیس تقسیم نیٹ ورک میں مزید 100 ضلعے شامل کریں گے۔

c. مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں ایک گیس پائپ لائن پروجیکٹ شروع کیا جائے گا۔

d. سبھی قدرتی گیس کی پائپ لائنوں میں گیس لے جانے والی مشترک صلاحیت کی بکنگ میں آسانی اور تال میل کے لیے ایک آزادانہ گیس ٹرانسپورٹ سسٹم آپریٹر قائم کیا جائے گا، جو ایک غیر تفریقی کھلی رسائی پر مبنی ہوگا۔

مالی اثاثہ

68. میں سیبی قانون 1992، ڈیپازیٹری قانون 1996، سکیورٹی سے متعلق کمپیوں کی ضابطہ کاری سے متعلق قانون 1956 اور سرکاری تمسکات کے قانون 2007 کی شقوں کو یکجا کرکے ایک معقول، واحد سکیورٹیز منڈیوں کے ضابطے میں لانے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

69. حکومت گفٹ-آئی ایف ایس سی نے ایک عالمی سطح میں سن-ٹیک مرکز تیار کرنے میں مدد دے گا۔

70. کساد بازاری کے دور میں کارپوریٹ بانڈ مارکٹ میں شراکت داروں کے مابین اعتماد پیدا کرنے کے لیے اور ثانوی مارکٹ نقدرقم میں عام اضافے کے لیے ایک مستقل ادارہ جاتی لائحہ عمل تیار کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ مجوزہ ادارہ کساد بازاری اور معمول کے دنوں دونوں میں ہی سرمایہ کاری کے درجے کے قرضہ تمسکات خریدے گا اور بانڈ مارکیٹ کی ترقی میں مدد دے گا۔

71. 2018-19 کے بجٹ میں حکومت نے ملک میں ضابطہ جاتی سونے کے مبادلے کا ایک نظام قائم کرنے کے ارادے کا اعلان کیا تھا۔اس مقصد کے لیے سیبی کو ایک ضابطہ کار کے طور پر نوٹیفائڈ کیا گیا تھا اور غیر ہاؤسنگ کی تیاری اور ضابطہ جاتی اتھارٹی کو مستحکم کیا جائے گا تاکہ اشیا کی مارکیٹ میں ایک اقتصادی نظام کا بندوبست کیا جاسکے جس میں ذخیرہ کرنے، پرکھنے، اور لانے لے جانے کا کام بھی شامل ہے۔

72. سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لیے سبھی مالی مصنوعات میں سبھی مالی سرمایہ کاروں کے حق کے طور پر ایک سرمایہ کار منشور کے آغاز کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

73. غیر روایتی توانائی کے شعبے کو مزید فروغ دینے کے لیے میں بھارت کے شمسی توانائی کارپوریشن کو 1000 کروڑ روپے کا اضافی اثاثہ فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔ نیز قابل تجدید توانائی کے فروغ کی بھارتی ایجنسی کو 10500 کروڑ روپے فراہم کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

بیمہ شعبے میں ایف ڈی آئی میں اضافہ

74. میں بیمہ کمپنیوں میں قابل اجازت ایف ڈی آئی کی 49 فیصد کی حد کو 74 فیصد تک بڑھانے کے لیے بیمہ قانون 1938 میں ترمیم کرتی ہوں اور غیر ملکی ملکیت اور کنٹرول کو احتیاط کے ساتھ اجازت دیتی ہوں۔ نئے ڈھانچے کے تحت ڈائریکٹرز آن بورڈ کی اکثریت اور مینجمنٹ کے اہم افراد بھارت میں رہنے والے ہوں گے جس میں کم سے کم 50 فیصد ڈائریکٹر آزاد ڈائریکٹرز ہوں گے اور منافع کا خصوصی فیصد عام بجت کے طور پر برقرار رکھا جائے گا۔

ایک نیا ڈھانچہ قائم کرکے غیر منافع بخش اثاثوں کا حل

75. بینکوں کے تسفیہ طلب کھاتوں کو حل کرنے کے اقدامات کے لیے یہ غیر منافع بخش اثاثوں کے حل کے لیے سرکاری شعبے کے بینکوں کی طرف سے اعلیٰ سطح پر سہولتیں دی جائیں گی۔ ری کنسٹرکشن کمپنی لمیٹڈ اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنی قائم کی جائے گی تاکہ غیر منافع بخش موجودہ قرضوں کو یکجا کیا جاسکے اور اس سلسلے میں کام کیا جاسکے اور اس کے بعد متبادل سرمایہ کاری فنڈز کا بندوبست دیا جاسکے۔

پی ایس بی میں دوبارہ اثاثہ کاری

76. پی ایس بی کی مالی صلاحیت کو مزید ٹھوس بنانے کے لیے 22-2021 میں 20000 کروڑ روپے کا دوبارہ اثاثہ لگایا جائے گا۔

ڈیپازٹ بیمہ

77. پچھلے سال حکومت نے بینک صارفین کے لیے ڈیپازٹ بیمے میں ایک لاکھ روپے سے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کرنے کی منظوری دی تھی۔ میں شقوں کو بلا رکاوٹ کام میں لانے کے لیے اس سال بی آئی سی بی سی قانون 1961 میں ترمیمات کی تجویز پیش کرتی ہوں تاکہ اگر کوئی بینک اپنی ذمہ داریوں کو عارضی طور پر پورا نہ کرسکے تو اس طرح کے بینکوں کے ڈیپازیٹرس، ڈیپازت بیمے کی حد تک اپنی جمع رقوم تک مقررہ وقت کے اندر اندر رسائی حاصل کرسکیں جس سے ان بینکوں کے ڈیپازیٹرس کو مدد ملے گی، جو فی الحال منافع نہیں کما پا رہے ہیں۔

78. ان این بی ایف سی کے لیے جن کا کم سے کم اثاثہ 100 کروڑ روپے ہے چھوٹے قرض دہندگان کے سود کے تحفظ کے لیے قرضوں کے طریقہ کار میں اضافہ کرنے کی غرض سے تمسکات اور مالی اثاثوں کی تشکیل نو کے تحت قرض کی وصولی کے لیے اہل کم سے کم قرض کی رقم اور تمسکات کے سود سے متعلق قانون 2002 کے نفاذ کے لیے، تجویز رکھی گئی ہے کہ اسے موجودہ 50 لاکھ روپے کی سطح سے کم کرکے 20 لاکھ روپے کر دیا جائے۔

کمپنی امور

79. کمپنیوں سے متعلق قانون 2013 کے تحت ضابطۂ عمل اور ٹیکنکل خامیوں کو غیر مجرمانہ نوعیت دینے کا کام اب مکمل ہو گیا ہے۔ میں اب محدود دین داری، شراکت داری کے قانون 2008 کو غیر مجرمانہ نوعیت دینے کا اگلا کام شروع کرتی ہوں۔

80. جناب عالی، میں چھوٹی کمپنیوں کے لیے کمپنیوں سے متعلق قانون 2013 کے تحت تعریف دوبارہ بیان کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔ اس کے تحت میں ان چھوٹی کمپنیوں کو ان کے پیڈ اپ سرمایے کی حد میں اضافہ کرتی ہوں جس کے تحت میں ان کمپنیوں کے پیڈ اپ اثاثے کی حد میں اضافہ کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں جن کا سرمایہ 50 لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو کر

2 کروڑ روپے سے زیادہ تک نہیں ہے اور جن کا مجموعی کاروبار 2 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو کر 20 کروڑ روپے سے زیادہ نہیں ہے۔اس سے دولاکھ سے زیادہ کمپنیوں کو ان کی عمل درآمد کی ضروریات کو آسان بنانے میں مدد ملے گی۔

81. مزید ایک قدم کے طور پر، جس سے اسٹارٹ اپ اور اختراع کاروں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، میں واحد شخص والی کمپنیوں کو ترغیب دینے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔ایسا پیڈاپ اثاثے اور مجموعی کاروبار پر کسی بھی طرح کی پابندی کے بغیر پنپنے کے لیے اجازت دی جائے گی،تاکہ ان کمپنیوں کو کسی بھی وقت، کسی بھی طرح کی کمپنی میں تبدیل کیا جاسکے، جس سے کسی بھی بھارتی شہری کی ملک میں رہنے کی حد 182 دن سے کم کر کے 120 دن کر دیئے گیے ہیں اور غیر مقیم بھارتیوں کو بھی اجازت دی گئی ہے کہ وہ بھارت میں او پی سی قائم کر سکیں۔

82. تنازعات کا تیزی سے حل نکالنے کو یقینی بنانے کے لئے این سی ایل ٹی فریم ورک کو مضبوط بنایا جائے گا، ای- کورٹس سسٹم کو لاگو کیا جائے گا اور ایم ایس ایم ای کے لئے قرض حل کا متبادل انتظام اور خصوصی فریم ورک کو لاگو کیا جائے گا۔

83. آنے والے مالی سال 22-2021 کے دوران ہم ڈاٹا اینیلیٹکس، آرٹیفیشیل انٹلی جنس، مشین لرنگ سے چلنے والا ایم سی اے 21 ورزن 3.0 شروع کر رہے ہوں گے۔اس ورزن 3.0 میں ای–اسکروٹنی، ای ایڈجوکیشن، ای کنسلٹیشن اور عمل آوری نظم کے علاحدہ ماڈیولس ہوں گے۔

سرمایہ نکاسی اور حکمت عملی پر مبنی فروخت

84. کووڈ 19 کے باوجود ہم اس حکمت عملی پر مبنی سرمایہ نکاسی کی سمت میں کام کرتے رہیں گے۔بی پی سی ایل، ایئرانڈیا، شپنگ کارپوریشن آف انڈیا، کنٹینر کارپوریشن آف انڈیا، آئی ڈی بی آئی بینک، بی ای ایم ایل، پون ہنس، نیلاچل اسپات لمیٹیڈ کے ساتھ ہونے والے کئی لین دین 22-2021 میں پورے ہو جائیں گے۔سال 22-2021 میں ہم آئی ڈی بی آئی کے علاوہ دو پرائیویٹ علاقائی بینکوں اور ایک عام بیمہ کمپنی کی بھی نجکاری کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔اس کے لئے آئینی ترمیمات کی ضرورت پڑے گی اور اسی سیشن میں ہی ان ترمیمات کو لانے پر ہم غور کر رہے ہیں۔

85. 22-2021 میں ہی ہم ایل آئی سی کا آئی پی او بھی لائیں گے جس کے لئے میں اسی سیشن میں مجوزہ ترمیم لارہی ہوں۔

86. آتم نر بھر پیکج کے تحت ہم نے اعلان کیا تھا کہ ہم پرائیویٹ سیکٹر کی صنعتوں میں حکمت عملی پر مبنی سرمایہ نکاسی کی ایک پالیسی لانے والے ہیں۔ایوان کو مطلع کرتے ہوئے مجھے خوشی ہورہی ہے کہ سرکار نے مذکورہ پالیسی کو منظور کرلیا ہے۔اس پالیسی میں سبھی غیر منظم اور منظم شعبوں میں سرمایہ نکاسی کی ایک واضح رہنمائی دی گئی ہے۔ ہم نے اپنے پاس ایسے چار شعبوں کو رکھا ہے جو کہ حکمت عملی کے نقطہ نظر سے اہم ہیں۔ جس میں کم سے کم سی پی ایس ای کو بنایا رکھا جائے گا اور باقی کی نجکاری کردی جائے گی۔ باقی شعبوں میں تمام سی پی ایس ای کی نجکاری کی جائے گی۔اس پالیسی کی اہم باتیں ضمیمہ–IIIمیں درج کردی گئی ہیں۔

87. سرمایہ نکاسی کی پالیسی میں تیزی لانے کے لئے میرا این آئی ٹی آئی سے کہنا ہے کہ وہ مرکزی پرائیویٹ سیکٹر کی ان کمپنیوں کی اگلی فہرست تیار کرے جن میں حکمت عملی کے تحت سرمایہ نکاسی کیا جانا ہو۔

88. اسی طرح ریاستوں کو بھی اپنے پرائیویٹ شعبے کی کمپنیوں میں سرمایہ نکاسی کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی غرض سے ہم ریاستوں کے لئے مرکزی فنڈ سے ایک حوصلہ افزائی والا پیکج لانے والے ہیں۔

89. بیکار پڑی املاک کا آتم نر بھر بھارت کی تعمیر میں کوئی حصہ داری نہیں ہونے والی ہے۔ یہ نان–کور املاک میں زیادہ تر وہ اضافی زمینیں آتی ہیں جو کہ سرکار کی وزارتوں/ شعبوں اور پرائیویٹ سیکٹر کی صنعتوں کے پاس پڑی ہیں۔ان زمینوں کی فروختگی یا تو براہ راست ان کی فروخت کرکے یا رعایت دے کر یا اسی طرح کے دوسرے ذرائع سے کیا جاسکتا ہے۔اس کے لئے خصوصی اہلیت کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لئے میری تجویز ہے کہ کسی ایسی کمپنی کی شکل میں خصوصی طور پر پیدا کئے گئے ذرائع کا استعمال کیا جائے جو اس کام کو پورا کرسکیں۔

90. بیمار پڑی یا خسارہ میں چلنے والی سی پی ایس ای کو وقت سے بند کرنے کے لئے ہم ایک ایسے ترمیمی میکانزم کو لاگو کرنے والے ہیں جس سے ان اکائیوں کو وقت سے بند کیا جاسکے گا۔

91. ہم نے سرمایہ نکاسی سے ب. الف 22-2021 میں 175000 کروڑ روپئے کی حصولیابی کا اندازہ لگایا ہے۔

سرکاری مالیاتی اصلاح

92. ٹریزری سنگل اکاؤنٹ سسٹم (ٹی ایس اے) کے تحت خود مختاری ادارے اپنے حقیقی خرچ کے وقت سرکا کے کھاتے سے اپنا فنڈ براہ راست نکال سکتے ہیں۔ اس سے سود کی شکل میں آنے والی لاگت بچ جاتی ہے۔ ہم 22-2021 سے اس ٹی ایس اے سسٹم کو آسانی سے دستیاب ہونے کی شکل میں لاگو کرنے والے ہیں۔

93. 15 ویں مالی کمیشن کی سفارش کی بنیاد پر ہم نے مرکز کے ذریعہ چلائے جانے والے منصوبوں کو سہل بنانے اور ان کی تعداد کو کم کرنے کا وسیع کام کیا ہے۔ اس سے ان کے غیر ضروری اخراجات کی نشاندہی کی جاسکے گی اور بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔

94. سرکار کثیر ریاستی سہ کاری سمیتیوں کی ترقی کو لے کر عہد بند ہے اور ان کو ہر طرح کی مدد کرے گی۔ سہ کاری سمیتیوں کے لئے اِیز آف ڈوئنگ بزنس کو مزید آسان بنانے کے لئے میری تجویز ان کے لئے ایک الگ سے انتظامی ڈھانچہ قائم کرنے کا ہے۔

3. اولی العزم بھارت کی مجموعی ترقی

95. عزت مآب صدر محترم، اس ایوان کے نیچے ہم زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں، کسانوں کی بہبود اور دیہی بھارت، غیر مقیم مزدوروں اور مزدوروں و مالی اشتراک کا احاطہ کرنے والے ہیں۔

زراعت

96. سرکار کسانوں کی بہبود کے تعلق سے عہد بند ہے۔ ایم ایس پی کے نظام میں بنیادی تبدیلی کی گئی ہے جس سے یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام طرح کی جنسوں کے معاملے میں پیداواری لاگت کا 1.5 گنا قیمت مل سکے۔ خرید کا کام بھی اب تیزی سے جاری ہے اس کے نتیجے میں کسانوں کو مناسب ادائیگی کئے جانے کے معاملوں میں اضافہ ہوا ہے۔

97. گیہوں کے معاملے میں 14-2013 میں کسانوں کو کل 33874 کروڑ روپئے کی ادائیگی کی گئی تھی۔ 20-2019 میں یہ رقم 62802 کروڑ روپئے تھی اور 21-2020 میں صورتحال اور بھی بہتر ہوئی اور کسانوں کو کل 75060 کروڑ روپئے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ گیہوں پیدا کرنے والے ان کسانوں کی تعداد جن کو ان کا فائدہ ملا ہے 20-2019 کے 35.57 لاکھ سے بڑھ کر 21-2020 میں 43.36 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

98. جہاں تک دھان کا تعلق ہے تو14-2013 میں 63928 کروڑروپئے کی ادائیگی کی گئی تھی۔20-2019 میں یہ رقم بڑھ کر141930 کروڑروپئے ہوگئی تھی۔ یہاں تک کہ 21-2020 میں صورتحال اور بھی بہتر ہوئی اوراس مدت میں یہ رقم بڑھ کر172752 کروڑروپئے ہو جانے کا امکان ہے۔اس کا فائدہ حاصل کرنے والے کسانوں کی تعداد جو20-2019 میں1.24 کروڑروپئے تھی وہ21-2020 میں بڑھ کر1.54 کروڑروپئے ہوگئی ہے۔

99. اسی طرح دالوں کے معاملے میں 14-2013 میں 236 کروڑروپئے کی ادائیگی کی گئی تھی۔ یہ رقم بڑھ کر 20-2019 میں 8285 کروڑروپئے ہوگئی تھی اوراب 21-2020 میں یہ رقم10530 کروڑروپئے تک پہنچ گئی ہے جو کہ 14-2013 کے مقابلے40 گنا زیادہ ہے۔

100. کپاس کے کسانوں کو ملنے والی رقم میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے جو کہ 14-2013 کے 90 کروڑروپئے سے بڑھ کر اب(27 جنوری 2021 کو) 25974 کروڑروپئے ہوگئی ہے۔اس کی تفصیل ضمیمہ IV میں دی گئی ہے۔

101. اس سال کے ابتدا میں ہی عزت مآب وزیراعظم نے ایک سوامیتو اسکیم شروع کی ہے۔اس منصوبہ کے تحت گاؤں میں املاک کے مالکان کو حقوق کے دستاویز دیئے جارہے ہیں۔اب تک 1241 گاؤں کے تقریباً1.80 لاکھ املاک مالکان کو کارڈ دیئے گئے ہیں۔اب میری تجویز مالی سال 22-2021 میں اس منصوبہ کو تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لاگو کرنے کی ہے۔

102. اپنے کسانوں کو مناسب قرض مہیا کرانے کے لئے ہم نے مالی سال 2022 میں زراعت قرض کے نشانہ کو بڑھا کر 16.5 لاکھ کروڑروپئے تک کردیا ہے۔ ہماری توجہ مویشی پروری، ڈیری اور ماہی گیری کے شعبے میں اور زیادہ قرض مہیا کرانے پر ہے۔

103. ہم دیہی بنیادی ڈھانچہ ترقی فنڈ میں کئے جارہے اختصاص کو30000 کروڑروپئے سے بڑھا کر40000 کروڑروپئے کررہے ہیں۔

104. ناوارڈ کے تحت5000 کروڑروپئے سے ایک مائیکرو ایریگیشن فنڈ قائم کیا گیا ہے۔میری تجویز اس میں 5000 کروڑ روپئے مزید ڈال کر اس کو دوگنا کرنے کا ہے۔

105. زراعت اور اس سے متعلقہ پیداوار کی قیمت کے تعین کو بڑھاوا دینے اور اس کی برآمدات میں اضافہ کرنے کے لئے 'آپریشن گرین اسکیم' جو کہ اس وقت صرف ٹماٹر، پیاز اور اآلو پر لاگو ہے، کے دائرے کو بڑھا کر اس میں جلدی خراب ہونے والے 22 مزید پیداوار کو شامل کیا جائے گا۔

106. ای-این اے ایم کے تحت 1.68 کروڑ کسانوں کا رجسٹریشن کیا گیا ہے اور 1.14 لاکھ کروڑ روپئے کی کاروباری قیمت حاصل ہوئی ہے۔ ای-این اے ایم سے زراعتی بازار میں جو شفافیت اور مقابلہ دیکھنے میں آیا ہے اس کو دھیان میں رکھتے ہوئے 1000 مزید منڈیوں کو ای-این اے ایم کے تحت لایا جائے گا۔

107. اے پی ایم سی زراعتی بینادی ڈھانچہ فنڈ کی سہولت فراہم کی جائے گی جس سے وہ اپنی بنیادی سہولیات میں اضافہ کر سکیں گے۔

مچھلی پالن

108. ہم جدید ماہی گیر بندرگاہوں اور فش لینڈنگ سنٹر کی ترقی میں مناسب سرمایہ کاری کے لئے تجویز پیش کر رہے ہیں۔ شروع شروع میں 5 ماہی گیر بندرگاہوں، کوچی، چنئی، وشاکھاپٹنم، پاردیپ اور پیٹوا گھاٹ کو اقتصادی کام کاج کے ہب کے طور پر فروغ دیا جائے گا۔ ہم ندیوں اور آبی راستوں کے کنارے واقع بین ملکی مچھلی بندرگاہوں اور فش لینڈنگ سنٹر کا بھی فروغ کریں گے۔

109. سیویڈ فارمنگ ایک ایسے شعبہ کی شکل میں ابھر رہا ہے جس میں ساحلی برادری کی زندگی میں تبدیلی لانے کی صلاحیت ہے۔ اس سے بڑے پیمانہ پر روزگار مل سکے گا اور اضافی آمدنی پیدا کی جا سکے گی۔ سیویڈ پیداوار کو بڑھاوا دینے کے لئے تمل ناڈو میں ایک کثیر المقاصد سیویڈ پارک قائم جانے کی میری تجویز ہے۔

غیر مقیم محنت کش اور مزدور

110. ہم نے ایک ملک ایک راشن کارڈ کا منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت مستفیدین ملک میں کہیں بھی اپنا راشن لے سکتے ہیں۔ غیر مقیم مزدوروں کو اس اسکیم کا خاص طور سے فائدہ ہوگا کیونکہ وہ اپنے خاندان سے دور رہے ہیں اور جہاں وہ ہیں وہاں اپنے

حصہ کا راشن لے سکتے ہیں جبکہ ان کا خاندان اپنے آبائی مقام پر اپنا باقی راشن لے سکتا ہے۔ مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ اس ایک ملک ایک راشن کارڈ کی اسکیم 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں چل رہی ہے جس میں تقریباً 69 کروڑ مستفیدین آتے ہیں جو کہ کوور کئے گئے کل مستفیدین کا 86 فیصد ہوتے ہیں۔ باقی 4 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بھی اگلے کچھ مہینوں میں یہ اسکیم لاگو ہو جائے گی۔

111. غیر منظم شعبہ کے مزدوروں- خصوصی طور سے غیر مقیم مزدوروں کے لئے کی جارہی ہماری کوشش کو مزید آگے بڑھانے کے لئے میری تجویز ایک ایسا پورٹل شروع کرنے کی ہے جس پر کشتیوں، عمارت کی تعمیر اور دوسرے تعمیراتی کام میں لگے مزدوروں و دوسرے مزدوروں کے بارے میں صحیح اطلاع اکٹھا کی جاسکتی ہے، اس سے غیر مقیم مزدوروں کے لئے صحت، رہائش، ہنر مندی، بیمہ، کریڈٹ اور غذا سے متعلق منصوبوں کو تیار کرنے میں مدد مل سکے گی۔

112. 4 مزدور قوانین کو لاگو کر کے ہم اس عمل کو پورا کر سکیں گے جس کی ابتدا 20 سال پہلے ہوئی تھی۔ دنیا بھر میں پہلی بار کشتیوں اور پلیٹ فارم پر کام کرنے والے مزدوروں کے لئے سماجی تحفظ کا فائدہ مہیا کرایا گیا ہے۔ تمام زمرے کے مزدوروں کے لئے کم از کم مزدوری کی پالیسی لاگو ہوگی اور ان کو ملازمین ریاستی بیمہ نگم کے تحت لایا جائے گا۔ خواتین کو بھی تمام زمروں میں کام کرنے کی اجازت ہوگی اور وہ نائٹ شفٹ میں بھی کام کر سکیں گی اور ان کو مناسب تحفظ بھی مہیا کرایا جائے گا۔ اسی وقت میں منتظمین پر پڑنے والے اضافی بوجھ کو بھی کم کیا جائے گا اور ان کو سنگل رجسٹریشن اور لائسنسنگ کا بھی فائدہ دیا جائے گا اور وہ اپنا ریٹرن آن لائن بھر سکیں گے۔

مالی اشتراک

113. درج فہرست قبائل، درج فہرست ذات قبائل اور خواتین کے لئے چلائی گئی اسٹینڈ اپ انڈیا اسکیم کے تحت قرض کی سہولت کو اور بہتر بنانے کے لئے میری تجویز ہے کہ مارجن منی کی ضرورت کو 25 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کر دیا جائے اور اس میں زراعت سے متعلق کام کاج کے لئے بھی دیئے جانے والے قرض کو شامل کیا جائے۔

114. ہم نے ایم ایس ایم ای شعبہ کو سہارا دینے کے لئے کئی قدم اٹھائے ہیں۔ اس بجٹ میں بھی ہم نے اس شعبہ کے لئے 15700 کروڑ روپئے کا نظم کیا ہے جو کہ اس سال کے بجٹ جائزہ کا بھی دوگنا ہے۔

4. انسانی پونجی کو از سر نو طاقتور بنانا

115. حال ہی میں اعلان شدہ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کا بہترین استقبال ہوا ہے۔

اسکولی تعلیم

116. 15000 سے زیادہ اسکولوں میں معیار کے نقطہ نظر سے سدھار کیا جائے گا تاکہ وہ قومی تعلیمی پالیسی کی تمام نکات پر عمل ہو سکے۔ وہ اپنے اپنے شعبہ میں ایک مثالی اسکول کی شکل میں ابھر کر آئیں گے اور دوسرے اسکولوں کو بھی سہارا دیں گے، ساتھ ہی ان کی رہنمائی کریں گے تاکہ اس پالیسی کے آدرش کو حاصل کیا جا سکے۔

117. غیر سرکاری تنظیموں / پرائیویٹ اسکولوں / ریاستوں کے ساتھ حصہ داری میں 100 نئے سینک اسکول قائم کئے جائیں گے۔

اعلیٰ تعلیم

118. بجٹ 2019-20 میں، میں نے بھارتیہ اعلیٰ تعلیم کمیشن تشکیل دینے کے بارے میں ذکر کیا تھا۔ ہم اس پر عمل کرنے کے لئے اس سال بل پیش کریں گے۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہوگا جس میں تقرر، الحاق، لین دین اور فنڈنگ کے لئے چار الگ الگ شعبے ہوں گے۔

119. ہمارے زیادہ تر شہروں میں مختلف قسم کے تحقیقاتی ادارے، یونیورسٹی اور کالج ہوتے ہیں جن کو بھارت سرکار سے مدد حاصل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر حیدرآباد میں ایسے تقریباً 40 اہم ادارے ہیں۔ ایسے 9 شہروں میں ہم رسمی طور پر بنیادی ڈھانچہ قائم کریں گے جس سے ان اداروں کے مابین بہتر تال میل ہو سکے اور ساتھ ہی ساتھ ان کی اندرونی خود مختاری بھی برقرار رکھی جا سکے۔ اس مقصد کے لئے ایل گلو گرانٹ الگ سے رکھا جائے گا۔

120. لداخ میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام کرنے کے لئے لیہہ میں ایک سنٹرل یونیورسٹی قائم کرنے کی ہماری تجویز ہے۔

121. یہ این ای پی کے حصہ کی شکل میں اپنائی جانے والے کچھ دوسرے منصوبہ کی فہرست ضمیمہ V میں دی گئی ہے۔

درج فہرست ذات و درج فہرست ذات قبائل کی فلاح و بہبود

122. ہم نے اپنے قبائلی علاقوں میں 750 ایکلو یہ ماڈل رہائشی اسکولوں کے قیام کا ہدف رکھا ہے۔ میری تجویز ایسی اسکیموں کی اکائی لاگت کو 20 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 38 کروڑ روپئے کرنے کی ہے اور پہاڑی و دشوار گزار علاقوں کے لئے تو اسے بڑھا کر 48 کروڑ روپئے کرنے کا ہے۔ اس سے ہمارے قبائلی طلبا کے لئے بنیادی ڈھانچہ سہولت کو پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

123. ہم نے درج فہرست ذات کی فلاح کے لئے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیم دوبارہ شروع کی ہے۔ ہم نے اس سلسلے میں مرکزی امداد میں بھی اضافہ کیا ہے۔ ہم درج فہرست ذات کے 4 کروڑ طلبا کے لئے 2025-26 تک کی 6 سال کی مدت کے لئے 35219 کروڑ روپئے مختص کر رہے ہیں۔

ہنر مندی

124. 2016 میں ہم نے ایک قومی ہنر مندی صلاحیت کو فروغ دینے کا منصوبہ شروع کیا تھا۔ سرکار کی تجویز اس ہنر مندی کی تربیت والے قانون میں ترمیم کرنے کی ہے تاکہ ہمارے نوجوانوں کو اپرنٹیشپ کے مزید مواقع مل سکیں۔ ہم تعلیم کے بعد اپرنٹی شپ، انجینئرنگ میں بیچلر اور ڈپلومہ ہولڈرس کے لئے نیشنل اپرنٹیشپ ٹریننگ اسکیم کے موجودہ منصوبے کو پھر سے ٹھیک کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے 3000 کروڑ روپئے مہیا کرائے جائیں گے۔

125. متحدہ عرب امارات کے ساتھ شراکت داری سے ایک کوشش کی جارہی ہے جس سے ہنر مندی کا تجزیہ اور تصدیق کے کم از کم معیارات تیار کئے جاسکیں اور ساتھ ہی ساتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے مزدوروں کو کام پر لگایا جاسکے۔ بھارت اور جاپان کے درمیان ہماری ایک مشترک ٹریننگ انٹر ٹریننگ پروگرام بھی چل رہا ہے جس سے جاپان کی ٹکنالوجی اور کاروباری صلاحیت تکنیک اور معلومات کا فائدہ ہمیں مل سکے۔ ہم دوسرے ملکوں کے ساتھ بھی اسی طرح کی کوشش کرنے والے ہیں۔

5. اختراعات و تحقیق اور ترقی

126. اپنے جولائی 2019 کی بجٹ تقریر میں ہم نے ایک نیشنل ریسرچ فاونڈیشن کا اعلان کیا تھا۔ اب ہم نے ان 5 سالوں میں 50000 کروڑ روپئے کے خرچ سے اس این آر ایف کا ڈھانچہ تیار کرلیا ہے۔ اس سے ملک میں مجموعی طور پر تحقیقاتی نظم مضبوط ہوگا اور ضروری و قومی اولیت والے شعبوں پر توجہ مرکوز کی جاسکے گی۔

127. گزشتہ دنوں میں ڈیجیٹل ادائیگی کے معاملوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ اس ڈیجیٹل لین دین کو اور زیادہ بڑھاوا دینے کے لئے ہم نے ایک مجوزہ منصوبہ کے لئے 1500 کروڑ روپئے مقرر کئے ہیں جس سے ڈیجیٹل موڈ میں ادائیگی کرنے کے لئے مالی طور پر حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

128. ہم ایک نئی پہل - راشٹریہ بھاشا انوواد مشن (این ٹی ایل ایم) شروع کرنے والے ہیں۔ اس سے حکمرانی و پالیسی سے متعلق معلومات کو بھارت کی اہم زبانوں میں انٹرنیٹ پر مہیا کرایا جاسکے گا۔

129. نیو اسپیس انڈیا لمیٹیڈ (این ایس آئی ایل) جو کہ خلائی شعبہ کا ایک پرائیویٹ علاقائی ادارہ ہے، پی ایس ایل بی – سی ایس 51 کو لانچ کرے گا جو اپنے ساتھ برازیل کا ایمازونیا سیارہ بھی لے جائے گا اور اس کے ساتھ ہی بھارت کے کچھ چھوٹے موٹے سیارے بھی ہوں گے۔

130. خلائی مشن کے کام کاج کے علاوہ بھارت کی چار خلائی مسافروں کو روس میں جینرک اسپیس فلائیٹ پہلوؤں کے بارے میں تربیت دی جارہی ہے۔ انسان کے بغیر پہلا لانچ دسمبر 2021 میں ہونے والا ہے۔

131. ہمارے سمندر نامیاتی اور غیر نامیاتی وسائل کے آماجگاہ ہیں۔ اس انتظام کو بہتر طریقہ سے سمجھنے کے لئے ہم ایک وسیع سمندری مشن شروع کرنے والے ہیں جس کے لئے اگلے پانچ سالوں کے لئے 4000 کروڑ روپئے کے بجٹ اخراجات کا نظم کیا گیا ہے۔ اس مشن میں گہرے سمندر میں نگرانی اور تلاش کے کاموں کو اور گہرے سمندر کی مختلف قسم کی نامیات کے تحفظ کے منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے۔

6. کم از کم سرکار، زیادہ سے زیادہ حکمرانی

132. صدر محترم، اب میں چھ ستونوں میں سے آخری ستون پر آتی ہوں۔ یہ ہمارے اہم اصولوں میں سے ایک اصول – کم از کم سرکار، زیادہ سے زیادہ حکمرانی میں اصلاحات کے لئے منصوبوں کا خاکہ پیش کرے گا۔

133. ہم نے زیادہ تیزی سے فیصلہ دینے کے لئے پچھلے چھ سالوں میں ٹریبونلز کے کام کاج میں سدھار لانے کے لئے کئی طرح کے قدم اٹھائے ہیں۔ اصلاحی عمل کو جاری رکھتے ہوئے میں اب ٹریبونلز کے کام کاج کو موثر بنانے کے لئے مزید اقدامات کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

134. ہم نے 56 ملحقہ صحت تحفظاتی خطوط کو شفاف اور ہنر مندی سے کام کاج کو یقینی بنانے کے مقصد سے پارلیمنٹ میں قومی ملحقہ پیشہ ور کمیشن بل پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ کام کاج کے دائرہ میں شفافیت، ہنر مندی اور نظم میں بہتری لانے کے لئے سرکار کے ذریعہ قومی صلاح ومشورہ اور فیلوشپ کمیشن بل منظور کئے جانے کے لئے پیش کیا جائے گا۔

135. جو لوگ سرکار یا مرکزی عوامی اداروں کے ساتھ لین دین کرتے ہیں اور ٹینڈر جاری کرتے ہیں ان کی کاروباری آسانی کے لئے میں صلح میکانزم قائم کرنے اور ٹینڈر سے متعلق تنازعات کا پرامن حل نکالنے کے لئے اس کا استعمال کیے جانے کی قانونی طور پر تجویز پیش کرتی ہوں اس سے غیر سرکاری سرمایہ کاروں اور ٹینڈر ر کا اعتماد بڑھے گا۔

136. آنے والی مردم شماری بھارت کی تاریخ میں پہلی ڈیجیٹل مردم شماری ہوگی۔ اس انتہائی اہم و میل کا پتھر ثابت ہونے والے کام کے لئے میں نے سال 22-2021 میں 3768 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

137 . گوا، پرتگال کی حکمرانی سے ریاست کی آزادی کی ڈائمنڈ جوبلی منا رہا ہے۔ بھارتی حکومت کی طرف سے، میں گوا حکومت کو، اِس جشن کے انعقاد کے لئے 300 کروڑ روپئے کی امداد دینے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

138. میں چائے مزدوروں، خاص طور سے آسام اور مغربی بنگال میں خواتین اور اُن کے بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے 1000 کروڑ روپئے دستیاب کرانے کی تجویز رکھتی ہوں۔ اِس کے لئے ایک خاص اسکیم بنائی جائے گی۔

سرکاری خزانے کی صورتِ حال

139 . میری تقریر کے اِس آخری حصے کی کچھ دفعات میں ، میں اِس معزز ایوان کا دھیان ،اِس حقیقت کی طرف مرکوز کرنا چاہوں گی کہ رواں مالی سال کے آغاز میں معیشت پر عالمی وباء کے اثرات کے نتیجے میں مالیے کی وصولی کم رہی۔ یہ سماج کے درج فہرست طبقوں، خاص طور پر غریب لوگوں، خواتین، درجِ فہرست ذاتوں اور درجِ فہرست قبائل کو ضروری راحت مہیا کرانے کے لئے زیادہ سے زیادہ اخراجات کئے جانے کے ساتھ ہوا ہے۔

140. کئی دوسرے ملکوں کے برعکس ہم نے عالمی وباء کے دوران اوسط درجے کے پیکیجوں کے سلسلے کا راستہ چنا تاکہ ہم بدلتی ہوئی صورتحال کے مطابق اپنا ریسپانس منتخب اور مقرر کرسکیں۔ جیسے ہی صحت کی صورتِ حال مستحکم ہوئی اور لاک ڈاؤن رفتہ رفتہ اٹھایا جانے لگا، ہم سرکاری خرچ میں اضافہ کرنے لگے تاکہ گھریلو مانگ میں جان ڈالی جاسکے۔ اِس کے نتیجے میں 21-2020ء کے لئے 30.42 لاکھ کروڑ روپئے کے کل بجٹ اخراجات کے مقابلے ہمارا نظرِ ثانی شدہ تخمینہ 34.50 لاکھ کروڑ روپئے ہے۔ ہم نے اخراجات کی افادیت برقرار رکھی ہے۔ کیپٹل اخراجات کے لئے 21-2020ء 4.12 لاکھ کروڑ روپئے کے مقابلے میں 21-2020ء میں 4.39 لاکھ کروڑ روپئے ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

141. مالی سال 21-2020ء میں مالی خسارہ جی ڈی پی کے 9.5 فی صد پر مقرر کیا گیا ہے۔ ہم نے ،اِس کا تخمینہ سرکاری قرضوں، کثیر رخی قرضوں، چھوٹی بچت اسکیموں اور قلیل مدتی قرضوں کے ذریعے کیا ہے۔ ہمیں مزید 80000 کروڑ روپئے کی ضرورت پڑے گی، جس کے لئے ، ہم اِن دو مہینوں میں بازار سے رابطہ کریں گے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ معیشت کو ضروری قوت حاصل ہوسکے، 22-2021ء میں اخراجات کے لئے ہمارا تخمینہ 34.83 لاکھ کروڑ روپئے ہے۔ اِس میں سرمایہ کاری کے اخراجات کی شکل میں 5.54 لاکھ کروڑ روپئے شامل ہیں۔ اس طرح 21-2020ء کے بجٹ تخمینے کے اعداد و شمار پر 34.5 فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔ بجٹ تخمینہ 22-2021ء میں سرکاری خزانے کا خسارہ جی ڈی پی کا 6.8 فی صد رہنے کا امکان ہے۔ اگلے سال کے لئے مارکیٹ سے مجموعی خرچ تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپئے ہوگا۔ ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم سرکاری خزانے کے مقررہ راستے پر چلنا جاری رکھیں اور سرکاری خسارے کی سطح کو کم کرکے 26-2025ء تک ،اِس مدت کے دوران معمولی طور سے استحکام کے ساتھ ، جی ڈی پی کے 4.5 فی صد تک لانا چاہتے ہیں۔ ہم پہلے ، بہتر عمل درآمد کے ذریعے ٹیکس کی وصولیابی میں اضافہ کرکے اور دوسرے اثاثوں، جن میں سرکاری کمپنیاں اور زمین شامل ہے، کے حصص کی فروخت بڑھا کر وصولیابی میں

اضافہ کرنے کی امید کرتے ہیں۔اس بل کے ذریعے سے بھارت کے کنٹنجنسی فنڈ کو 500 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 30000 کروڑ روپئے کیا جا رہا ہے۔

142. 15 ویں مالی کمیشن کی سفارش کے مطابق، ہم ریاستوں کے قرض لینے کی معمول کی حد کو سال 22-2021ء کے لئے جی ایس ڈی پی کے 4 فی صد تک کی اجازت دے رہے ہیں۔اس قرض کی ایک حد کو اضافہ کرنے والے کیپٹل اخراجات کے لئے مخصوص کیا جائے گا۔جی ایس ڈی پی کی اضافی 0.5 فی صد کی حد خصوصی شرائط پر فراہم کی جائے گی۔ریاستوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ 24-2023ء تک، جیسا کہ 15 ویں مالی کمیشن نے سفارش کی ہے، مالی خسارے کو جی ایس ڈی پی کے 3 فی صد تک لے آئیں گے۔

143. جولائی، 20-2019ء کے بجٹ میں، میں نے اضافی بجٹ وسائل پر 27 واں اسٹیٹمنٹ متعارف کرایا تھا، جس میں سرکاری ایجنسیوں کے قرضوں کا انکشاف کیا گیا تھا، جو حکومتِ ہند کی اسکیموں کے فنڈ کے لئے تھے اور جن کی ادائیگی کا بوجھ حکومت پر تھا۔ 21-2020ء کے میرے بجٹ میں، میں نے اِس اسٹیٹمنٹ کے دائرۂ کار کو بڑھایا، جس میں ایف سی آئی کو، حکومت کے ذریعے فراہم کردہ قرضوں کو شامل کیا گیا۔اس سمت میں ایک اور قدم بڑھاتے ہوئے، میں خوراک کی سبسڈی کے لئے ایف سی آئی کو این ایس ایس ایف قرض کو ختم کرنے کی تجویز رکھتی ہوں، جس کے لئے نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینہ 21-2020ء اور بجٹ تخمینہ 22-2021ء میں گنجائش رکھی گئی ہے۔اضافی بجٹ وسائل کی تفصیلات ضمیمہ VI میں دی گئی ہیں۔

144 . ہم جانتے ہیں کہ ایف آر بی ایم ایکٹ میں مالی خسارے کو 31 مارچ، 21-2020ء تک جی ڈی پی کا 3 فی صد تک حاصل کرنے کو کہا گیا ہے۔اس سال کے غیر متوقع اور غیر معمولی صورتِ حال کی وجہ سے ایف آر بی ایم ایکٹ کی دفعہ 4 (5) اور 7 (3) (بی) کے تحت اسٹیٹمنٹ پر قائم رہنا ممکن نہیں ہے اور اسے میں ایف آر بی ایم کی دستاویزات کے ایک حصے کے طور پر ایوان کے سامنے پیش کر رہی ہوں۔

145. مرکزی حکومت کے مالی خسارے کو وسیع طور پر حاصل کرنے کے لئے، جس کا میں پہلے ہی اشارہ کر چکی ہوں، میں ایف آر بی ایم ایکٹ میں ایک ترمیم کی تجویز پیش کر رہی ہوں۔

146. 15ویں مالی کمیشن نے 9دسمبر، 2020ء کو 2021ء سے 2026ء تک کی مدت کے لئے اپنی قطعی رپورٹ صدرِ جمہوریہ کو سونپ دی ہے۔ حکومت نے وضاحتی میمورنڈم کے ساتھ کمیشن کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کر دی ہے، جس میں ریاستوں کی حصہ داری 41فی صد رکھی گئی ہے۔ ہم مالی وفاقیت کے لئے اپنے عہد کو محسوس کرتے ہوئے اِس سفارش پر قائم ہیں ۔14ویں مالی کمیشن میں جموں وکشمیر ایک ریاست کے طور پر حصہ داری کا حقدار تھا۔ اب مرکز کے زیرِ انتظام جموں وکشمیر اور لداخ کو یہ فنڈ مرکز کے ذریعے فراہم کرائے جائیں گے۔ میں نے 22-2021ء میں 17 ریاستوں کے لئے مالیہ کے خسارے کی گرانٹ کے طور پر 118452 کروڑ روپئے کی کمیشن کی سفارش کو منظور کیا ہے، جب کہ یہ 21-2020ء میں 14 ریاستوں کے لئے 74340 کروڑ روپئے تھی۔

حصہ—بی

147. معززاسپیکر، پوری دنیا عالمی وباء کے سنگین مسئلے اور اس کے اثرات کا سامنا کر رہی ہے۔ اسے مشکل وقت میں، جب معیشتیں بحال ہونے کی کوشش کر رہی ہیں، ہمارے عوام اور صنعت نے شاندار بحالی کا مظاہرہ کیا ہے۔

148. جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں، عالمی وباء کے بعد ایک نیا عالمی نظام ابھرنے کا امکان ہے، جس میں ایشیا ایک اہم پوزیشن حاصل کر سکتا ہے اور اس میں بھارت کا قائدانہ کردار ہوگا۔ اس پس منظر میں، ہمارے ٹیکس کے نظام کو شفاف، موثر ہونا چاہیئے اور جس سے ملک میں سرمایہ کاری اور روزگار میں اضافہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ، اس سے ہمارے ٹیکس دہندگان پر کم سے کم بوجھ ہونا چاہیئے۔

" ایک بادشاہ وہی ہے، جو دولت پیدا اور حاصل کرتا ہے اور عوام کی اچھائی کے لئے
اس کا تحفظ اور تقسیم کرتا ہے۔" تھروکورال 385

براہ راست ٹیکس کی تجاویز

149. اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہماری حکومت نے ہمارے ٹیکس دہندگان اور معیشت کی بہتری کے لئے براہ راست ٹیکس نظام میں اصلاحات کا ایک سلسلہ متعارف کرایا ہے۔ عالمی وباء سے چند مہینے پہلے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی خاطر، ہم نے کارپوریٹ ٹیکس کی شرحوں میں کمی کر کے اسے دنیا میں سب سے کم کر دیا تھا۔ منافع کی تقسیم پر ٹیکس کو بھی ختم کر دیا گیا

تھا۔رعایتوں کے ذریعہ چھوٹے ٹیکس دہندگان پر ٹیکس کے بوجھ کو کم کیا گیا تھا۔ سال 2020ء ریٹرن فائل کرنے والوں میں زبردست اضافہ ہوا اور یہ، جو 2014ء میں 3.31 کروڑ سے بڑھ کر 6.48 کروڑ ہو گیا۔

150. براہ راست ٹیکس انتظامیہ میں، ہم نے حال ہی میں فیس لیس اسسمنٹ اور فیس لیس اپیل کو متعارف کرایا ہے۔ میں ٹیکس انتظامیہ کو مزید آسان بنانے، عمل درآمد کو آسان بنانے اور عدالتی کارروائی کو کم کرنے کی خاطر مزید اقدامات کی تجویز رکھتی ہوں۔

بزرگ شہریوں کو راحت

151. میں براہ راست ٹیکس کی اپنی تجاویز کا آغاز اپنے بزرگ شہریوں" پر نام" کے ساتھ کرتی ہوں۔ ان میں سے بہت سے افراد نے خود اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کی تعمیر کے لئے بہت کوششیں کی ہیں۔

152. اب ہمارے ملک کی آزادی کے 75 ویں سال میں، جب کہ ہم نئے جوش کے ساتھ اپنی کوششیں جاری رکھتے ہوئے ہیں، ہمیں اپنے بزرگ شہریوں پر عمل درآمد کے بوجھ کو کم کرنا چاہیئے۔ 75 سال سے زیادہ کی عمر کے ان بزرگ شہریوں کے لئے، جن کی آمدنی صرف ان کی پنشن اور سود کی آمدنی پر منحصر ہے، میں انہیں ریٹرن داخل کرنے سے مستثنیٰ کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔ ادا کرنے والا بینک ہی ان کی آمدنی سے ٹیکس منہا کرے گا۔

انکم ٹیکس کی کارروائی میں وقت کی کمی

153 . معزز اسپیکر، سردست ایک ٹیکس اسسمنٹ کو 6 سال تک اور سنگین دھوکہ دہی کے معاملے میں 10 سال تک کھولا جا سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ٹیکس دہندگان کو طویل عرصے تک غیر یقینی صورتِ حال کا سامنا رہتا ہے۔

154. اس لئے میں تجویز کرتی ہوں کہ اسسمنٹ کو دوبارہ کھولنے کی حد کو موجودہ 6 سال سے گھٹا کر 3 سال کیا جائے۔ ٹیکس چوری کے سنگین معاملات میں بھی، جہاں ایک سال میں 50 لاکھ روپئے یا اس سے زیادہ کی آمدنی کو چھپانے کے شواہد موجود ہوں، اسسمنٹ کو 10 سال تک کھولا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے پرنسپل چیف کمشنر کی اجازت ضروری ہو گی۔

تنازعات کو حل کرنے والی کمیٹی کا قیام

155. معزز اسپیکر، یہ حکومت عدالتی کارروائی کو کم کرنے کی پابند ہے، جس سے موجودہ ٹیکس نظام بری طرح متاثر ہے۔

156. حکومت نے ٹیکس دہندگان کو طویل مدت سے التواء میں پڑے معاملات کو حل کرنے اور ان کو وقت اور وسائل کے بوجھ سے چھٹکارا دلانے کی خاطر براہ راست ٹیکس ویواد سے وشواس اسکیم شروع کی تھی۔ اس پر ٹیکس دہندگان کا بہترین رد عمل ظاہر ہوا ہے اور ایک لاکھ 10 ہزار ٹیکس دہندگان نے اس اسکیم کے تحت 85000 کروڑ روپئے کے ٹیکس تنازعات کو حل کرنا پسند کیا ہے۔

157. چھوٹے ٹیکس دہندگان کے تنازعات کو مزید کم کرنے کے لئے، میں ان کے لئے تنازعات کو حل کرنے کی ایک کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز پیش کرتی ہوں، جو کارکردگی، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنائے گی۔ کوئی بھی شخص، جس کی قابل ٹیکس آمدنی 50 لاکھ روپئے ہے اور 10 لاکھ روپئے کی آمدنی تک پر تنازعہ ہے، وہ اس کمیٹی سے رجوع کر سکتا ہے۔

فیس لیس آئی ٹی اے ٹی

158. عمل درآمد کو آسان بنانے اور امتیاز کو ختم کرنے کی خاطر، ہم ٹیکس نفاذ کے عمل کو فیس لیس بنانے کے پابند ہیں۔ حکومت نے، اِس سال پہلے ہی فیس لیس اسسمنٹ اور اپیل کا عمل شروع کر دیا ہے۔

159. انکم ٹیکس اپیل کی دوسری سطح، انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹرائبونل کی ہے۔ میں اِس ٹرائبونل کو فیس لیس بنانے کی تجویز رکھتی ہوں۔ ہمیں ایک نیشنل فیس لیس انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹرائبونل سینٹر قائم کرنا ہوگا۔ ٹرائبونل اور درخواست گزار کے درمیان تمام مواصلات الیکٹرانک طریقے سے ہوگی۔ جب کسی شخص کی سماعت کی ضرورت ہوگی تو یہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کی جائے گی۔

این آر آئی کے لئے رعایت

160. جب غیر مقیم بھارتی باشندے واپس بھارت آتے ہیں تو انہیں بیرونی ملکوں میں اپنے ریٹائرمنٹ کے کھاتوں میں موصول ہونے والی آمدنی کے متعلق مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر ٹیکس کی مدت کے درمیان میل نہ کھانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ انہیں بیرونی دائرۂ عمل میں بھارتی ٹیکس کے لئے قرض حاصل کرنے میں بھی دشواری ہوتی ہے۔ میں، اُن کے دوہرے ٹیکس کی پریشانیوں کو ختم کرنے کے لئے ضابطے نوٹیفائی کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

آڈٹ سے چھوٹ

161. سر دست، اگر آپ کا لین دین ایک کروڑ سے زیادہ ہے تو آپ کو اپنے کھاتے آڈٹ کرانے ہوتے ہیں۔ فروری، 2020ء کے بجٹ میں، میں نے ٹیکس آڈٹ کی حد کو بڑھا کر 5 کروڑ روپئے کر دیا تھا، جن کا 95 فی صد لین دین ڈجیٹل طریقے سے ہوتا ہے۔ ڈجیٹل لین دین کو مزید بڑھاوا دینے اور عمل درآمد کے بوجھ کو کم کرنے کے لئے، میں ٹیکس آڈٹ کی، اِس حد کو ایسے لوگوں کے لئے 5 کروڑ روپئے سے بڑھا کر 10 کروڑ روپئے کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

منافع کے لئے راحت

162. پچھلے بجٹ میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی خاطر، میں نے منافع کو تقسیم کرنے کے ٹیکس (ڈی ڈی ٹی) کو ختم کر دیا تھا۔ منافع کو شیئر ہولڈر کے لئے قابل ٹیکس بنایا تھا اور اب عمل درآمد کو آسان کرنے کی خاطر، میں آر ای آئی ٹی / آئی این وی آئی ٹی کو منافع کی ادائیگی کو ٹی ڈی ایس سے مستثنیٰ کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔ میں، یہ بھی تجویز پیش کرتی ہوں کہ منافع کی آمدنی پر ٹیکس ڈویڈینڈ کی ادائیگی کے بعد بھی، اِس پر عمل درآمد کیا جانا چاہیئے۔ میں، غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کے لئے بھی منافع کی آمدنی پر کم شرح سے ٹیکس کو منہا کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

بنیادی ڈھانچے کے سیکٹر میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنا

163. پچھلے بجٹ میں، بنیادی ڈھانچے کے سیکٹر میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی خاطر، ہم نے غیر ملکی سوورین ویلتھ فنڈ اور پنشن فنڈ کے لئے بھارت میں بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے لئے، اُن کی آمدنی پر کچھ شرائط کے ساتھ 100 فی صد ٹیکس سے چھوٹ کی اجازت دی تھی۔ ہم نے اِس بات کو محسوس کیا ہے کہ اس طرح کے کچھ فنڈس کو، اِن شرائط کو پورا

کرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بڑی تعداد میں فنڈ بھارت میں سرمایہ کاری کریں، میں پرائیویٹ فنڈ نگ پر پابندی، تجارتی سر گرمیوں پر پابندی اور بنیادی ڈھانچے میں براہ راست سرمایہ کاری کے متعلق ،اِن شرائط میں نرمی کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

164. زیرو کوپن بانڈ کے اجراء کے ذریعے بنیادی ڈھانچے میں فنڈ نگ کے لئے ، میں بنیادی ڈھانچے کے قرض فنڈ کو ٹیکس سے مستثنیٰ زیرو کوپن بانڈ جاری کر کے فنڈ اکٹھا کرنے کی تجویز پیش کرتی ہوں۔

کفایتی ہاؤسنگ / کرائے پر ہاؤسنگ

165. یہ حکومت ‘‘ سبھی کے لئے مکان ’’ اور کفایتی مکانوں کو ترجیحی شعبہ تصور کرتی ہے۔ جولائی، 2019ء کے بجٹ میں ، میں نے کفایتی مکان کی خریداری کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے تک کے قرض پر سود کو منہا کرنے کی تجویز رکھی تھی۔ میں، اس تجویز کو مزید ایک سال یعنی 31 مارچ، 2020ء تک توسیع دینے کی سفارش کرتی ہوں۔ اس طرح یہ ڈیڑھ لاکھ روپے تک کی اضافی رعایت کفایتی مکان خریدنے پر 31 مارچ، 2022ء تک کے لئے ہوگی۔

166. کفایتی مکانوں کی سپلائی برقرار رکھنے کی خاطر، میں تجویز رکھتی ہوں کہ کفایتی مکانوں کے پروجیکٹوں کو مزید ایک سال کے لئے – 31 مارچ، 2022ء تک ٹیکس سے چھوٹ حاصل ہوگی۔

167. ہم، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والے ورکروں کے لئے کرائے کے مکانات کی سپلائی کو فروغ دینے کے بھی پابند ہیں۔ اس کے لئے ، میں مقررہ کفایتی کرائے کے مکانوں کے پروجیکٹوں کے لئے ٹیکس چھوٹ کی اجازت دینے کی سفارش کر رہی ہوں۔

آئی ایف ایس سی کے لئے ٹیکس مراعات

168. جیسا کہ میں نے اپنی تقریر کے اے پارٹ میں کہا ہے، حکومت بین الاقوامی مالی خدمات سینٹر (آئی ایف ایس سی) کو جی آئی ایف ٹی سٹی میں عالمی مالی مرکز بنانے کے لئے عہد بستہ ہے۔ اس کے علاوہ، ٹیکس میں دی گئی چھوٹ کے ساتھ، میں ہوائی جہاز کرائے پر دینے والی کمپنیوں کے لئے ٹیکس میں چھوٹ، ہوائی جہاز کو غیر ملکی اداروں کو کرائے پر دینے میں ٹیکس پر چھوٹ

،آئی ایف ایس سی میں غیر ملکی فنڈ کے لئے ٹیکس مراعات اور آئی ایف ایس سی میں غیر ملکی بینکوں کے سرمایہ کاری ڈویژن میں ٹیکس سے چھوٹ کی سفارش کرتی ہوں۔

ریٹرن کو پہلے سے داخل کرنا

169. معزز اسپیکر، ٹیکس دہندگان کے لئے عمل درآمد کو آسان بنانے کی خاطر تنخواہ کی آمدنی، ٹیکس کی ادائیگی، ٹی ڈی ایس وغیری کی تفصیلات انکم ٹیکس ریٹرن میں پہلے سے بھری جاتی ہیں۔ ریٹرن کو مزید آسان بنانے کے لئے مقررہ تمسکات، ڈویڈنڈ کی آمدنی، بینکوں کے سود وغیرہ کو بھی پہلے سے فارم میں درج کردیا جائے گا۔

چھوٹے ٹرسٹ کے لئے راحت

170. ہم، تعلیمی اداروں اور اسپتالوں کو چلانے والے چھوٹے خیراتی ٹرسٹ پر عمل درآمد کے بوجھ کو کم کرنے کی امید کرتے ہیں۔ اس لئے، میں ایسے اداروں کے لئے، جن کو ایک کروڑ روپئے تک کی آمدنی پر چھوٹ حاصل تھی، اُن کی آمدنی کی رقم کو بڑھا کر 5 کروڑ روپئے کرنے کی تجویز رکھتی ہوں۔

مزدوروں کی بہبود

171. ہم نے اِس بات کو نوٹس کیا ہے کہ کچھ آجر مزدوروں سے ،اُن کے پروویڈنٹ فنڈ، ریٹائرمنٹ فنڈ اور دیگر سماجی سکیورٹی فنڈ کی رقم کاٹ لیتے ہیں لیکن مقررہ وقت میں، اُسے جمع نہیں کرتے۔ اس سے، اِن مزدوروں کی سود کی آمدنی میں کمی آتی ہے۔

172. اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ملازمین کے حصے کی رقم وقت پر جمع ہو، میں اِس بات کی سفارش کرتی ہوں کہ آجر کے ذریعے دیر سے تعاون جمع کرنے پر، اُس آجر کو ٹیکس میں چھوٹ نہیں ملے گی۔

اسٹارٹ اَپس کے لئے مراعات

173. ملک میں اسٹارٹ اَپس کو راغب کرنے کی خاطر، میں اسٹارٹ اَپس کی ٹیکس کی چھوٹ کو مزید ایک سال کے لئے بڑھا کر 31 مارچ، 2022ء تک کرنے کی سفارش کرتی ہوں۔ میں اسٹارٹ اَپس کے لئے سرمایہ کاری میں کیپٹل گین کی چھوٹ کو بھی 31 مارچ، 2022ء تک بڑھانے کی تجویز رکھتی ہوں۔

بالواسطہ ٹیکس تجاویز

جی ایس ٹی

174. بالواسطہ ٹیکس تجاویز پیش کرنے سے پہلے، میں ایوان کو جی ایس ٹی سے متعلق تفصیلات سے مطلع کرنا چاہتی ہوں۔ جی ایس ٹی کو مزید آسان بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے:

i. ایس ایم ایس کے ذریعے صفر ریٹرن۔

ii. چھوٹے ٹیکس دہندگان کے لئے سہ ماہی ریٹرن اور ماہانہ ادائیگی۔

iii. الیکٹرانک انوائس نظام۔

iv. ویلیڈیٹڈ اِن پُٹ ٹیکس اسٹیٹمنٹ۔

v. پہلے سے بھرا ہوا اور قابل تبدیل جی ایس ٹی ریٹرن۔ اور

vi. ریٹرن داخل کرنے کے کام کو حصوں میں بانٹنا۔

جی ایس ٹی این نظام کے دائرۂ کار میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ ہم نے ٹیکس چوری کرنے والوں کی نشاندہی کے لئے مصنوعی ذہانت کا استعمال بھی شروع کیا ہے۔

175. نتائج خود بولتے ہیں۔ ہم نے پچھلے چند مہینوں میں ریکارڈ وصولی کی ہے۔

176. جی ایس ٹی کونسل نے بہت سے معاملات کو سلجھایا ہے۔ کونسل کی چیئر پرسن کے طور پر، میں ایوان کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ ہم جی ایس ٹی کو مزید آسان بنانے اور خامیوں کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔

کسٹم ڈیوٹی کو معقول بنانا

177. ہماری کسٹم ڈیوٹی پالیسی کے دو خاص مقاصد ہیں، گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا اور عالمی ویلیو چین میں بھارت کی مدد کرنا اور برآمدات کو بہتر بنانا۔

178. اس مقصد کے لئے پچھلے سال ہم نے کسٹم ڈیوٹی کے ڈھانچے کو بہتر بناتے ہوئے 80 پرانے ضابطوں کو ختم کیا تھا۔ میں، اِس سال 400 سے زیادہ پرانی چھوٹ پر نظر ثانی کی تجویز پیش کرتی ہوں۔ ہم یکم اکتوبر، 2021ء سے، اِس سلسلے میں جامع صلاح ومشورہ شروع کریں گے۔

الیکٹرانک اور موبائل فون صنعت

179. ملک میں الیکٹرانک مینوفیکچرنگ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اب ہم موبائل اور چارجر جیسی اشیاء برآمد کر رہے ہیں۔ گھریلو ویلیو ایڈیشن کے لئے ہم چارجروں اور موبائل کے کچھ پرزوں پر دی جانے والی چھوٹ کو ختم کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، موبائل کے کچھ پارٹس پر ڈھائی فی صد کا معمولی ٹیکس لگایا جائے گا۔

لوہا اور اسٹیل

180. لوہے اور اسٹیل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے سے ایم ایس ایم ای اور دیگر صنعتوں پر زبردست اثر پڑا ہے۔ اس لئے ہم لوہے کی مختلف قسموں اور اسٹین لیس اسٹیل کی مصنوعات پر 7.5 فی صد کی یکساں کسٹم ڈیوٹی لگانے کی تجویز رکھتے ہیں۔ تانبے کو ری سائکل کرنے کے لئے بھی، میں تانبے کے کچرے پر ڈیوٹی کو 5 فی صد سے گھٹا کر 2.5 فی صد کرنے کی سفارش کرتی ہوں۔

ٹیکسٹائل

181. ٹیکسٹائل کا سیکٹر زبردست روزگار پیدا کرتا ہے اور معیشت میں قابلِ قدر تعاون کرتا ہے۔ ہاتھ سے بنائے گئے ٹیکسٹائل کے خام مال پر ڈیوٹی کی شرح معقول بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم، کیپرو لیکٹم، نائیلون چپ، نائیلون فائبر اور دھاگے پر بی سی ڈی کی شرح کو کم کرکے 5 فی صد کر رہے ہیں۔ اس سے ٹیکسٹائل کی صنعت ایم ایس ایم ای اور برآمدات میں مدد ملے گی۔

کیمیکل

182. ہم نے ملک میں ویلیو ایڈیشن کی ہمت افزائی کے لئے کیمیکل پر کسٹم ڈیوٹی کی شرحوں کو کم کیا ہے۔ دیگر اشیاء کے علاوہ، ہم نا پتھا پر کسٹم ڈیوٹی کو کم کرکے 2.5 فی صد کر رہے ہیں۔

سونا اور چاندی

183. سردست، سونے اور چاندی پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی 12.5 فی صد ہے۔ جولائی، 2019ء میں ڈیوٹی 10 فی صد سے بڑھا کر 12.5 فی صد کی گئی تھی۔ ہم اِس ڈیوٹی کی سطح کو پچھلی کسٹم ڈیوٹی پر لانے کی تجویز رکھتے ہیں۔

قابلِ تجدید توانائی

184. پارٹ اے میں ہم نے پہلے ہی اِس بات کو تسلیم کیا ہے کہ بھارت میں شمسی توانائی کے وسیع امکانات ہیں۔ سردست، ملک میں پیداوار کی ہمت افزائی کے لئے، ہم سولر انونٹر پر ڈیوٹی کو 5 فی صد سے بڑھا کر 20 فی صد اور شمسی لال ٹین پر 5 فی صد سے بڑھا کر 15 فی صد کر رہے ہیں۔

کیپٹل ساز و سامان اور آٹو پارٹس

185. ملک میں بھاری مشینری اور ساز و سامان تیار کرنے کے وسیع امکانات ہیں۔ ہم نے، اِن اشیاء پر ڈیوٹی کی شرح کا جائزہ لیا ہے۔ اس لئے ہم کچھ اشیاء پر فوری طور پر ڈیوٹی کی شرحوں میں نظر ثانی کر رہے ہیں۔ ہم سرنگ کھودنے کی مشین پر ٹیکس کی چھوٹ کو ختم کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔ اب اِس پر 7.5 فی صد کسٹم ڈیوٹی لگے گی اور اس کے کلپرزوں پر 2.5 فی صد ڈیوٹی لگے گی۔ ہم آٹو پارٹس پر کسٹم ڈیوٹی کو بڑھا کر 15 فی صد کر رہے ہیں۔

ایم ایس ایم ای مصنوعات

186. ہم، ایم ایس ایم ای کے فائدوں کے لئے کچھ تبدیلیوں کی تجویز رکھتے ہیں۔ ہم، اِسٹیل کے اسکرو اور پلاسٹک بلڈر ویئر پر ڈیوٹی کو 10 فی صد سے بڑھاکر 15 فی صد کر رہے ہیں۔ پران فیڈ پر، ہم ڈیوٹی کو 5 فی صد سے بڑھاکر 15 فی صد کر رہے ہیں۔ ہم ، کچھ قسم کے چمڑے کی درآمد پر چھوٹ ختم کر رہے ہیں تاکہ انہیں ایم ایس ایم ای کے ذریعے ملک میں تیار کیا جاسکے۔ ہم، گھریلو پروسیسنگ کی ہمت افزائی کے لئے تیار شدہ سنتھیٹک نگینوں پر کسٹم ڈیوٹی بڑھا رہے ہیں۔

زرعی مصنوعات

187. کسانوں کے فائدے کے لئے، ہم کپاس پر کسٹم ڈیوٹی کو صفر سے بڑھاکر 10 فی صد کر رہے ہیں اور خام سلک اور سلک کے دھاگے پر ڈیوٹی کو 10 فی صد سے بڑھاکر 15 فی صد کر رہے ہیں۔ ڈی نیچر ایتھائل الکحل پر چھوٹ کو ختم کر رہے ہیں۔

188. زرعی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کی فوری ضرورت ہے تاکہ ہم زیادہ پیداوار کر سکیں اور زرعی پیداوار کی موثر ڈبہ بندی کر سکیں۔ میں، کچھ اشیاء پر زرعی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا محصول (اے آئی ڈی سی) لگانے کی تجویز رکھتی ہوں۔ البتہ، یہ محصول لگاتے ہوئے ، ہمیں اِس بات کو دھیان میں رکھنا ہے کہ زیادہ تر مصنوعات پر صارفین کو اضافی بوجھ برداشت نہ کرنا پڑے۔

ضابطوں کو معقول بنانا اور عمل درآمد کو آسان بنانا

189. منصفانہ نفاذ کے لئے، ہم اے ڈی ڈی اور سی وی ڈی محصولات سے متعلق ضابطوں میں کچھ ترمیم کی تجویز رکھتے ہیں۔ کسٹم کی تحقیقات مکمل کرنے کے لئے، ہم وقت کی حد ختم کرنے کی تجویز پیش کر رہے ہیں۔ 2020ء میں، ہم نے ' تُرنت کسٹمز ' پہل شروع کی تھی، جس سے کسٹمز میں فیس لیس، پیپر لیس اور کنٹریکٹ لیس کارروائی کو فروغ ملا۔ ستمبر، 2020ء سے، ہم نے رول آف اوریجن کا نیا ضابطہ نافذ کیا ہے۔ اس سے ایف ٹی اے کے بیجا استعمال کو روکنے میں مدد ملی ہے۔

190. براہ راست اور بالواسطہ ٹیکس میں تبدیلی کی مجوزہ تفصیلات میری تقریر کے ضمیمے میں دی گئی ہیں۔

191. محترم اسپیکر، ان الفاظ کے ساتھ، میں اِس معزز ایوان میں بجٹ پیش کرتی ہوں۔

بجٹ تقریر کے پارٹ اے کا ضمیمہ

ضمیمہ - I

صحت اور تندرستی—اخراجات

(روپئے کروڑ میں)

وزارت/ محکمہ	حقیقی 2019-20 ء	بی ای 2020-21 ء	بی ای 2021-22 ء
صحت اور خاندانی بہبود کا محکمہ	62,397	65,012	71,269
صحت سے متعلق تحقیق کا محکمہ	1,934	2,100	2,663
آیوش کی وزارت	1,784	2,122	2,970
کووڈ سے متعلق خصوصی گنجائش			
ٹیکہ کاری			35,000
پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کا محکمہ	18,264	21,518	60,030
تغذیہ	1,880	3,700	2,700

36,022			پانی اور صفائی ستھرائی کے لئے ایف سی گرانٹ
13,192			صحت کے لئے ایف سی گرانٹ
2,23,846	**94,452**	**86,259**	**میزان**

ضمیمہ-II

فلیگ شپ پروجیکٹ۔ سڑک اور شاہراہ

اہم ایکسپریس وے/ کوریڈور

- دہلی۔ ممبئی ایکسپریس وے- 31 مارچ 2021 سے قبل بقیہ 260 کلو میٹر کا ایوارڈ دیا جائے گا۔
- بینگلورو۔ چنئی ایکسپریس وے: 278 کلو میٹر رواں مالی شال میں شروع کیا جائے گا۔ تعمیر 22-2021 میں شروع ہو گی۔
- دہلی۔ دہرہ دون اکونومک کوریڈور: 210 کلو میٹر کوریڈور رواں مالی سال میں شروع کیا جائے گا؛ تعمیر 22-2021 میں شروع ہو گی۔
- کانپور۔ لکھنؤ ایکسپریس وے: این ایچ 27 کے لئے متبادل راستہ فراہم کرانے والا 63 کلو میٹر ایکسپریس وے 22-2021 میں شروع کیا جائے گا۔
- چنئی۔ سلیم کوریڈور: 277 کلو میٹر ا یکسپریس وے کا ایوارڈ دیا جائے اور تعمیر 22-2021 میں شروع ہو گی۔
- رائے پور۔ وشاکھاپٹنم: چھتیس، اڈیشہ اور آندھرا پردیش کے راستے گزرنے والے 464 کلو میٹر کا ایوارڈ رواں سال میں دیا جائے گا۔
- امرتسر۔ جام نگر: تعمیر کا آغاز 22-2021 میں ہو گا۔
- دہلی۔ کٹرہ: تعمیر کا آغاز 22-2021 میں ہو گا

چار لین اور چھ لین کی تمام نئی شاہراہوں میں اسپیڈ رڈار، تبدیل ہونے والے پیغامات کے سائن بورڈ، جی پی ایس سپورٹڈ ری کوری وہیکلز کے ساتھ جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم قائم کیا جائے گا۔

ضمیمہ III

سرمایہ نکالنے کے اہم فائدے / سرمایہ نکالنے کی حکمت عملی

مقصد

(الف) مالیاتی اداروں سمیت مرکزی حکومت کے سرکاری اداروں کی موجودگی میں اضافہ اور غیر سرکاری شعبے کے لئے سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنا۔

(ب) سرمایہ نکالنے کے بعد مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں (سی پی ایس ای / مالیاتی اداروں کی اقتصادی ترقی نجی سرمایہ لگاکر، ٹکنالوجی اور بہترین بندوبست کے طریقہ کار سے کیا جائے گا۔اس قتصادی ترقی اور نئی نوکریوں میں مدد ملے گی۔

(ج) سرمایہ نکالنے سے حاصل ہونے والی رقم سے سماجی شعبے اور مختلف ترقیاتی پروگراموں کی فنڈنگ کی جائے گی۔

پالیسی کی خصوصیات

(الف) یہ پالیسی موجودہ مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں، سرکاری شعبے کے بینکوں کو اور سرکاری شعبے کی بیمہ کمپنیوں کو کور کرتی ہے۔

(ب) مختلف شعبوں کو اسٹریٹجک اور نان اسٹریٹجک شعبوں کی شکل میں زمرہ بند کیا جائے گا۔

(ج) زمرہ بند اسٹریٹجک شعبے درج ذیل ہیں:

i. ایٹمی توانائی، خلاف اور دفاع

ii. ٹرانسپورٹ اور مواصلات

iii. بجلی، پٹرولیم، کوئلہ اور دیگر معدنی اشیا

iv. بینکنگ، بیمہ اور مالیاتی خدمات

(د)	اسٹریٹجک شعبے میں سرکاری اداروں کی بہت ہی کم موجودگی ہوگی۔ اسٹریٹجک شعبے میں بقیہ سرکاری اداروں کی نجکاری یا انضمام کر دیا گیا تھا

دیگر مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں کی ضمنی تنظیم بنادی جائے گی یا انہیں بند کر دیا جائے گا۔

(ہ)	نان اسٹریٹجک شعبے میں، مرکزی سرکاری شعبے کے اداروں کی نجکاری کی جائے گی، یا انہیں بند کر دیا جائے گا۔

ضمیمہ IV

زرعی پیداوار کی ایم ایس پی خریداری

سال	گیہوں		دھان		کپاس		جوٹ		دلہن	تلہن و ناریل
	ایم ایس پی قیمت (کروڑ روپے میں)	استفادہ کرنے والے کسانوں کی تعداد (لاکھ)	ایم ایس پی قیمت (کروڑ روپے میں)	استفادہ کرنے والے کسانوں کی تعداد (لاکھ)	ایم ایس پی قیمت (کروڑ روپے میں)	استفادہ کرنے والے کسانوں کی تعداد (لاکھ)	ایم ایس پی قیمت (کروڑ روپے میں)	استفادہ کرنے والے کسانوں کی تعداد (لاکھ)	ایم ایس پی قیمت (کروڑ روپے میں)	ایم ایس پی قیمت (کروڑ روپے میں)
2010-11	24764.3	NA	52573.04	NA	-	-	-	-	1.75	149.03
2011-12	33152	NA	58084.48	NA	14	0.02	47.7	0.46	0.005	1.52

394.06	407.22	1.15	140.19	7.3	4797	NA	65039.28	NA	49020.18	2012-13
1626.39	235.86	0.5	53.98.	0.14	90	NA	63927.65	NA	33874.20	2013-14
45.52	1128.93	0.06	6.56	29.5	18506	NA	66948.00	NA	39232.20	2014-15
15.90	-	-	-	1.91	1825	73.08	73981.90	NA	40727.60	2015-16
946.71	1039.39.	0.17	28.79	-	-	76.85	85802.73	20.47	35015.53	2016-17
5072.73	8566.13	1.22	172.16	0.88	898	72.31	90397.86	31.87	50089.00	2017-18
7091.11	20145.60	0.26	66.79	2.38	2976	96.94	116839.47	38.77	6204.33	2018-19
8305.06	8284.45	0.55	56.24	21.5	28500	124.59	141928.08	35.57	62802.88	2019-20
364	1053	0.	2.9	18.	259	15	1727	43.	7505	202

7.11	0.20	01	9	26 *	74*	4* *	52**	36	9.60	0-21
										*27 جنوری 2021 تک؛ ** تخمیناً قیمت

این اے=دستیاب نہیں

ضمیمہ-V

نئی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے ایک حصے کے طور پر پہل

- اسکولوں کے تمام اساتذہ کے لئے معیار تیار کئے جائیں گے جو اساتذہ کے لئے قومی اجرت معیار-این پی ایس ٹی کی شکل میں ہوں گے۔ یہ اساتذہ کی اہلیت کو بڑھائیں گے اور اس پر ملک میں سرکاری و غیر سرکاری اسکولی نظام کے تمام 92 لاکھ اساتذہ عمل کریں گے۔
- کھلونے تفریح اور آموزش دونوں کام کرتے ہیں۔ اسکولی تعلیم کی تمام سطحوں کے لئے ایک منفرد ملکی کھلونوں پر مبنی آموزشی تعلیمی نظام تیار کیا جائے گا۔ یہ کلاس کی تعلیم کو غیر دلچسپ اور رٹی رٹائی اموزش سے دلچسپ اور مزیدار تجربے میں تبدیل کردے گا۔
- ڈیجیٹل فرسٹ ذہنی حالت کے ضمن میں ایک قومی ڈیجیٹل تعلیمی خاکہ قائم کیا جائے گا جس مین ڈیجیٹل خاکہ نہ صرف تعلیمی اور آموزشی سرگرمیوں بلکہ مرکز اور ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطاوں کی تعلیمی اسکیم، نظم و نسق اور انتظامیہ سے متعلق سرگرمیوں کی حمایت کرے گا۔ اس ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے فروغ کے لئے مختلف تعلیمی ایکو سسٹم خاکہ فراہم کرائیں گے۔ یہ وفاق پر مرکوز ایک اندرونی سطح پر کام کرنے والا نظام ہوگا جو تمام متعلقین، خاص طور پر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کی خود مختیاری کو یقینی بنائے گا۔

- سماعت سے معذور بچوں کے لئے حکومت ملک بھر میں ہندوستانی اشاراتی زبان کی معیار بندی کے لئے کام کرے گی اور ان کے ذریعہ استعمال کئے جانے کے واسطے قومی اور ریاستی نصاب کا مواد تیار کرے گی۔
- بڑی تعداد میں معمر اور سبکدوش اساتذہ ہیں۔ان کے موضوعات، تفہیم اور مطالعہ پر مسلسل آن لائن/ آف لائن تعاون سے اسکولی اساتذہ اور معلموں کی شخصی مینٹرنگ کے لئے استعمال کیا جائے گا۔
- اب تک طلبا کا ایک جہتی پیرامیٹروں پر اندازہ قدر کیا گیا ہے۔اب پوری طرح تبدیلی آئے گی، جس میں اندازہ قدر کا استعمال نہ صرف طالب علم کی ادراکی سطحوں کا اندازہ لگانے کے لئے بلکہ اس کا بچے کی بے مثال خوبیوں اور امکانات کو شناخت کرنے کے ایک موقع کی شکل میں استعمال کرنے کے لئے کیا جائے گا۔اس مقصد کے پیش نظر ایک جامع ترقی کارڈ کا تصور کیا گیا ہے جو طلبا کو ان کی خوبی، دلچسپی کے شعبوں، قابل توجہ ضروری شعبوں پر اہم معلومات فراہم کرائے گا اور اس طرح مطلوبہ کریئر متبادل تیار کرنے میں ان کی مدد کرے گا
- وسائل تک رسائی بڑھائے جانے کے قابل ہونے کے لئے تعلیم بالغان کی مکمل ہم آہنگی کے لئے آن لائن موڈیولز شروع کئے جائیں گے۔
- کووڈ۔19 عالمی وبا کے باوجود ہم نے تعلی کے مکمل دائرے کو کور کرتے ہوئے پرائمری اسکولوں کے 30 لاکھ سے زیادہ اساتذہ کو تربیت دی ہے۔اسے آگے لے جاتے ہوئے 22۔2021 میں ہم جامع ترقی کے لئے اسکولوں کے سربراہان اور اساتذہ کے لئے قومی پہل (نشٹھا) کے ذریعہ سے 56 اکھ اسکولی اساتذہ کی تربیت کو ممکن بنائیں گے۔
- گزشتہ کچھ برسوں سے ہمارے وزیر اعظم طلبا کے ساتھ،ان کے بورڈ کے امتحانات سے قبل رابطہ کرتے رہے ہیں تاکہ تشویشات اور تناؤ پر قابو پانے میں ان کی مدد کی جاسکے۔اس سمت میں ہم سی بی ایس ای بورڈ امتحان کی اصلاح کا کام مرحلے وار طریقے سے شروع کریں گے۔یہ 23۔2022 سے نافذ ہوگا۔امتحانات کو رٹی رٹائی اموزش سے دور کیا جائے گا اور طلبا کو ان کے فہم وادراک، تجزیاتی ہنر اور علم کو حقیقی زندگی کے حالات پر استعمال کرنے کی نظر سے جانچا جائے گا۔
- غیر ملکی اعلی تعلیمی اداروں کے ساتھ اکیڈمک تعاون میں اضافے کے لئے دوہری حصولیابیوں، مشترکہ ڈگریوں، ملے جلے انتظامات کرنے اور دیگر ایسے نظاموں کو منظوری دینے کے لئے ضابطہ بندی کا ایک نظام قائم کرنے کی تجویز ہے۔

ضمیمہ VI

فاضل بجٹ وسائل (ای بی آر (حکومت کے مکمل کنٹرول والے بانڈ، این ایس ایس ایف قرض اور دیگر وسائل)								کروڑ روپے میں
حصہ الف۔ حکومت کے مکمل کنٹرول والے بانڈز جاری کرکے فراہم کرائے گئے فاضل بجٹ وسائل								
مانگ نمبر	وزارت/ محکمے کا نام اور اسکیم کا نام	2016-17	2017-18	2018-19	2019-20	2020-21	2020-21	2021-22
		حقیقی	حقیقی	حقیقی	حقیقی	فاضل بجٹ	فاضل وسائل	فاضل بجٹ
24.	اعلی تعلیم کا محکمہ							
	تعلیم میں بنیادی ڈھانچے اور طریقہ کار کا احیا	---	---	---	---	3000.00	---	
44.	صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت							
	پردھان منتری سواستھ سرکشا یوجنا	---	---	---	---	3000.00	---	
59.	مکانات اور شہری امور کی							صفر

							وزارت	
	---	10000.00	---	20000.00	---	---	پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) شہری	
							آبی وسائل، دریا کے فروغ اور گنگا کی صفائی کا محکمہ	.61
	2234.29 4225.00	---	1850.00	1400.00	---	---	(i)پولاورم آبپاشی پروجیکٹ	
		5000.00	1963.30	5493.40	3105.00	2187.00	(ii)پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا (فوری آبپاشی فائدے کا پروگرام اور دیگر پروجیکٹ)	
							پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کا محکمہ	.62
	---	--	3600.	8698.	---	---	(i) سووچھ	

	---	-- 120 00.0 0	00 ---	20 ---	---	---	بھارت مشن (دیہی)	
							(ii)جل جیون مشن/ قومی دیہی پینے کے پانی کا پروگرام	
							جدیداور قابل تجدیو توانائی کی وزارت	.70
	---	---	---	---	---	1640. 00	(i) گرڈ تعاملی قابل تجدید توانائی، آف گرڈ/ تقسیم شدہ اور غیر مرکزی قابل تجدید بجلی	
	---	100 0.0 0	---	---	---	---	(ii)پردھا ن منتری کسان اور جا سنر کشن و	

	اتھان مہا ابھیان (پی ایم۔ کُسم)							
.77	بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت							
	انلینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) پروجیکٹ	340.00	660.00	---	----	---	---	
.78	بجلی کی وزارت							
	(i) دین دیال اپادھیائے گرام جیوتی یوجنا/ سوبھاگیہ	5000.00	4000.00	13827.00	3782.00	5500.00	5000.00	
	(ii) ودیوت پرنالی وکاس ندھی پروجیکٹ	---		5504.70	---	---	---	
.86	دیہی ترقی کا محکمہ							
	پردھان منتری آواس یوجنا (پی	---	7330.00	10678.80	10811.00	10000.	20000.00	

	ایم اے وائی) دیہی					00		
	کل	9167.00	15095.00	65602.10	22006.30	49500.00	31459.29	

حصہ۔ب این ایس ایس ایف سے قرضوں کے ذریعہ دی گئی مالی امداد

نمبر شمار	وزارت/ محکمے کا نام اور اسکیم کا نام	2016-17	2017-18	2018-19	2019-20	2020-21	2020-21	2021-22
		حقیقی	حقیقی	حقیقی	حقیقی	فاضل بجٹ	فاضل وسائل	فاضل وسائل
1.	خوراک اور سرکاری نظام تقسیم کا محکمہ، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا	70000.00	65000.00	97000.00	110000.00	36600.00	84636.00	---
2.	مکانات اور شہری امور کی وزارت عمارتی تعمیراتی سامان اور ٹکنالوجی کے فروغ کی	---	8000	---	1500	---	100	

	کونسل		.00		0.00		00.00	
.3	فرٹیلائزر کا محکمہ میٹلس اینڈ منرل ٹریڈنگ کارپوریشن	---	---	---	1310.00	---	---	---
.4	دیگر سرکاری ایجنسیوں کو مدد (کچھ مخصوص اسکیموں/ پروجیکٹوں کے تحت فاضل وسائل، اگر کوئی ہوں، کی ضرورت پوری کرنے کے لئے)							0000.00
	کل	**70000.00**	**73000.00**	**97000.00**	**126310.00**	**36600.00**	**94636.00**	**0000.00**
	کل میزان (الف+ب)	**79167.00**	**88095.00**	**162602.10**	**148316.13**	**86100.00**	**26095.29**	**0000.00**

فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے پاس 31 مارچ 2020 کی صورتحال کے مطابق بقایہ این ایس ایس ایف قرض کی رقم 254600 کروڑ روپے ہے۔

نوٹ:

i. شہری ہوابازی کی وزارت کے تحت ایئر انڈیا ایسیٹ ہولڈنگ لمیٹیڈ (اے آئی اے ایچ ایل) کو مالی سال 20-2019 میں 7000 کروڑ روپے تک کے حکومت کے کنٹرول والے بانڈز جاری کرکے ای بی آر فراہم کرنے کی اجازت دی گئی تھی تاکہ ایئر انڈیا کے قرض کو دوبارہ فنڈ نگ کرکے اے آئی اے ایچ ایل کو منتقل کردیا جائے۔

ii. ریلوے کی وزارت کو اپنے قومی پروجیکٹوں ک فنڈ نگ کے لئے قرض کے زریعہ 10200 کروڑ روپے تک (مالی سال 19-2018 ممیں 5200 کروڑ روپے اور مالی سال 20-2019 میں 5000 کروڑ روپے) کی رقم کی ضرورت پوری کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ دینداری کی ادائیگی حکومت کے جزانے سے کی جارہی ہے۔

iii. **سرکاری شعبے کے بینکوں میں سرمایہ کاری:** سرکاری شعبے کے بینکوں (پی ایس بی) میں دوبارہ سرمایہ کاری کے لئے 18-2017 میں 80000 کروڑ روپے، 19-2018 میں 106000 کروڑ روپے اور 20-2019 میں 65443 کروڑ روپے کی رقم لگائی گئی تھی۔ اس مقصد کے لئے 21-2020 میں 20000 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا تھا۔ مالی سال 21-2020 میں حکومت کی جانب سے اب تک بلا سودی خصوصی سکیورٹیز کے ذریعہ سرکاری شعبے کے بینکوں میں نئے سرمائے کی شکل میں 5500 کروڑ روپے کی رقم لگائی گئی ہے۔ حکومت ہند نے بھی 3 دیگر بینکوں یعنی آئی ڈی بی آئی (4557 کروڑ روپے)، ایکسم (5050 کروڑ روپے) اور آئی آئی ایف سی ایل (5297.60 کروڑ روپے) میں بانڈز کے ایشو کے ذریعہ سرمایہ لگایا ہے۔

iv. سالانہ پروجیکٹوں پر دین داری کی تفصیل وصولی بجٹ 22-2021 کے حصہ - ب میں دی گئی ہے۔ مالی سال 20-2019 کے آخر میں غیر اداشدہ سالانہ دینداری کی رقم 40822.04 کروڑ روپے تھی۔

بجٹ تقریر کے حصہ ب کا ضمیمہ

براہ راست ٹیکس کی تجویز

نمبر شمار	تجویز	مختصراً مجوزہ ترمیم
1.	بزرگ شہریوں کو راحت	75 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہری پنشن یافتگان پر عمل آوری کے بوجھ کو آسان بنانے کے لئے یہ تجویز ہے کہ انہیں انکم ٹیکس بھرنے کی توقع سے آزاد کردیا جائے۔ بشرطیکہ قابل ادائیگی ٹیکس کی پوری رقم کی ادائیگی کرنے والے بینک کے ذریعہ کٹوتی کرلی جائے۔ یہ رعایت ان بزرگ شہریوں کو دیئے جانے کی تجویز ہے جن کے پاس پنشن آمدنی کے علاوہ صرف سود کی آمدنی ہے۔
2.	مقررہ مدتوں میں تخفیف	عمل آوری کے بوجھ میں کمی لانے کے لئے ٹیکسزیشن دوبارہ کھولے جانے کی مقررہ مدت متعلقہ ٹیکسزیشن کے سال کے ختم ہونے سے رواں 6 برسوں سے گھٹا کر 3 برس کردی گئی ہے۔ صرف انہیں معاملوں میں 10 سال تک کے لئے دوبارہ کھولے جانے کی اجازت دینے تجویز ہے جن میں ایک سال کے لئے 50 لاکھ روپے یا اس سے زیادہ کی غیر اعلان شدہ آمدنی کی شہادت موجود ہو۔ اس کے علاوہ یہ بھی تجویز ہے کہ دوبارہ کھولے جانے میں صوابدید کو پوری پوری طرح ہٹادیا جائے اور اب سے محض ایسے معاملوں میں دوبارہ کھولے جانے کی کارروائی کی جائے گی جو ڈاٹا اینالیٹکس، سی اینڈ اے جی کے اعتراض کی بنیاد پر سسٹم کے ذریعہ نشان زد کیا جائے۔ تلاش/ سروے معاملوں میں بھی پھر سے کھولے جانے کی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ، انکم ٹیکس کارروائیوں میں جلد از جلد طریقے سے یقینی صورتحال لانے کے لئے یہ بھی تجویز ہے کہ مساوی ٹیکسزیشن یا انکم ٹیکس رٹرن کی پروسیسنگ کے لئے اور رٹرن کو بھرنے کے لئے بھی معینہ مدت میں تین مہینے تخفیف کی جائے۔
3.	منافع کے حصے کے لئے راحت	ٹیکس دہندگان کو راحت فراہم کرنے کے لئے منافع کے حصے (ڈویڈینڈ) کی آمدنی پر پیشگی ٹیکس منافع کے حصے کے اعلان/ ادائیگی کے بعد ہی واجب ہوگا۔ آئی ای آئی ٹی/ آئی این وی آئی ٹی کو ادا شدہ منافع کے حصے ٹی ڈی ایس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ یہ واضح کئے جانے کی بھی تجویز ہے کہ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کی منافع کے

		حصے کی آمدنی کو شامل کر کے آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی معاہدہ شرح پر کی جائے۔ یہ تجویز بھی ہے کہ غیر ملکی کمپنی کے لئے کم از کم متبادل ٹیکس (ایم اے ٹی) کی لیوی اس صورت میں منافع کے حصے کی ادائیگی سے مستثنیٰ کر دی جائے جب ٹیکس کی لاگو شرح ایم اے ٹی کی شرح سے کم ہو۔
4.	تنازع کے حل سے متعلق کمیٹی (ڈی آر سی) کی تشکیل کرنا	مقدمات کو کم کرنے کے لئے اور چھوٹے ٹیکس دہندگان کے لئے تنازعات کے حل میں تیزی لانے کے مقصد سے ایک تنازعات کے حل سے متعلق کمیٹی کی تشکیل کی تجویز ہے۔ 50 لاکھ روپے تک کی قابل ٹیکس آمدنی اور 10 لاکھ روپے تک کی تنازع آمدنی والے ٹیکس دہندگان اس کمیٹی سے رابطہ کرنے کے اہل ہوں گے۔ ہنر مندی، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے اس کمیٹی کا عمل فیس لیس طریقے سے چلایا جائے گا۔ نتیجتاً: نمٹان سے متعلق کمیشن یکم فروری 2021 سے بند ہو جائے گا، حالانکہ زیر التوا معاملوں پر ایک عبوری بورڈ کے ذریعہ فیصلے لئے جائیں گے بشرطیکہ درخواست کنندہ اس کا انتخاب کرے۔
5.	فیس لیس انکم ٹیکس ایپلیٹ ٹری بونل (آئی ٹی اے ٹی)	ٹیکس کا شفاف اپیلی نظام فراہم کرانے کے لئے تجویز ہے کہ انکم ٹیکس ایپلیٹ ٹری بونل کورٹ کو فیس لیس اور حلقہ اختیار سے مستثنیٰ کیا جائے۔ ایک قومی فیس لیس انکم ٹیکس ایپلیٹ ٹری بونل سینٹر قائم کیا جائے گا اور ٹری بونل اور اپیل کرنے والے کے درمیان سبھی طرح کی خط و کتابت الیکٹرانک طریقے سے کی جائے گی۔ جہاں کہیں بھی شخصی سماعت کی ضرورت پڑے گی، اسے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ کیا جائے گا۔
6.	اربن کوآپریٹیو بینک (یو سی بی) کو اسمال فائننس بینک (ایس ایف بی) میں تبدیل کرنے پر ٹیکس کو ساکت کیا جائے گا	اربن کوآپریٹیو بینک (یو سی بی) کو اسمال فائننس بینک (ایس ایف بی) میں تبدیل کرنے کو آسان بنانے کے لئے تجویز ہے کہ اس تبدیلی کے واسطے ٹیکس کو ساکت کیا جائے۔ اس لئے اربن کوآپریٹیو بینک (یو سی بی) سے یہ توقع نہیں کی جائے گی کہ وہ اسمال فائننس بینک (ایس ایف بی) کو منتقل اثاثوں کے لئے سرمایہ جاتی منافع پر ٹیکس ادا کریں۔
7.	کفایتی مکان اور کفایتی	کفایتی مکان خریدنے کی حوصلہ افزائی کے لئے تجویز ہے کہ کفایتی گھر خریدنے کے

	کرایہ رہائش پروجیکٹ کے لئے ٹیکس سے متعلق تحریک	لئے لئے جانے والے قرض کے معاملے میں ادا کئے جانے والے 1.5 لاکھ روپے سود کے واسطے فاضل کٹوتی کا دعوی کرنے کی اہلیت کی مدت کو 31 مارچ 2022 تک آگے بڑھایا جائے۔ کفاتی مکانات کی فراہمی میں اضافے کے لئے تجویز ہے کہ کفایتی مکان کے پروجیکٹ کے لئے ٹیکس کی چھٹی کا دعوی کرنے لئے اہلیت کی مدت ایک اور سال یعنی 31 مارچ، 2022 تک آگے بڑھادی جائے۔ مہاجر مزدوروں کے لئے کفایتی کرایہ مکان کی فراہمی میں اضافے کے لئے تجویز ہے کہ نوٹیفائڈ کرایہ مکان پروجیکٹوں کے لئے ٹیکس کی نئی چھوٹ کی اجازت دی جائے۔
8.	اسٹارٹ اپس کے لئے ٹیکس کا فائدہ	ملک میں زیادہ سے زیادہ اسٹارٹ اپس کھولے جانے کو فروغ دینے کے لئے تجویز ہے کہ اسٹارٹ اپس کے واسطے ٹیکس کی چھٹی کا دعوی کرنے کی اہلیت کی مدت مزید ایک سال یعنی 31 مارچ 2022 تک آگے بڑھادی جائے۔ اسٹارٹ اپس میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے تجویز ہے کہ اسٹارٹ اپس میں کی گئی سرمار یہ کاری کے لئے، سرمایہ جاتی منافع کی چھوٹ کا دعوی کرنے کی اہلیت کی مدت مزید ایک سال یعنی 31 مارچ 2022 تک آگے بڑھادی جائے۔
9.	ریٹائرمنٹ منافع بخش کھاتے کی آمدنی کے لئے غیر مقیم ہندوستانیوں کو رعایت	غیر مقیم ہندوستانیوں کو ٹیکسزیشن کے میل نہ کھانے کی وجہ سے غیر ملکی ریٹائرمنٹ منافع بخش کھاتے پر حاصل ہونے والی آمدنی کے سلسلے میں درپیش حقیقی مشکلات دور کرنے کے لئے تجویز ہے کہ غیر ملکی ریٹائرمنٹ منافع بخش کھاتے پر حاصل ہونے والی آمدنی کے ٹیکسزیشن کو نشان زد کرنے کے لئے ضابطے نوٹیفائی کئے جائیں۔
10.	آڈٹ سے چھوٹی	ڈیجیٹل لین دین کی حوصلہ افزائی کے لئے اور اپنے تقریباً تمام لین دین ڈیجیٹل ذرائع سے کرنے والے شخص کے عمل آوری کو بوجھ کو کم کرنے کے لئے تجویز ہے کہ ایسے شخص پر آڈٹ کی حد 5 کروڑ روپے سے بڑھا کر 10 کروڑ روپے کی جائے جو اپنا 95 فیصد لین دین ڈیجیٹل ذرائع سے کرتے ہیں۔
11.	سرمایہ نکالنے کے لئے خسارے کو آگے لے جانے کی شرطوں میں نرمی	سرکاری شعبے کے اداروں سے اسٹریٹجک طریقے سے سرمایہ نکالنے کو فروغ دینے کے مقصد سے تجویز ہے کہ انضمام والے سرکاری شعبے کے ادارے سے سرمایہ نکالے جانے کی صورت میں خسارے کو آگے لے جانے سے متعلق شرط میں نرمی کی جائے۔

12.	سرمایہ نکالے جانے کے لئے ٹیکس کے سکوت کے ساتھ ڈیمرجر کی شرط میں نرمی	اسٹریٹجک طریقے سے سرمایہ نکالنے کو فروغ دینے کے مقصد سے تجویز ہے کہ سرکاری شعبے کے اداروں کے ذریعہ ریزلٹینٹ کمپنی کو اثاثوں کی منتقلی کو ٹیکس کے سکوت کے ساتھ ڈیمرجر کے طور پر سمجھا جائے۔
13.	بنیادی ڈھانچے کے لئے قرض سے متعلق فنڈ (آئی ڈی ایف) کے ذریعہ زیرو کوپن بانڈ	بنیادی ڈھانچے کے فنڈ کی اجازت دینے کے لئے تجویز ہے کہ نوٹیفائڈ آئی ڈی ایف کے ذریعہ جاری زیرو کوپن بانڈ کو ٹیکس کے فائدے کا اہل بنایا جائے۔
14.	یونٹ لنکڈ بیمہ پلان (یولپ) کے ٹیکسزیشن کو معقول بنانا	یونٹ لنکڈ بیمہ پلان (یولپ) کے ٹیکسزیشن کو معقول بنانے کے مقصد سے تجویز ہے کہ 2.5 لاکھ روپے تک کے سالانہ پریمیم والے یولپ کے مکمل ہونے پر ٹیکس رعاعت کی اجازت دی جائے، لیکن انتقال کی صورت میں حاصل ہونے والی رقم سالانہ پریمیم کی بغیر کسی حد کے مستثنیٰ رہے گی۔ یولپ کے سالانہ پریمیم پر 2.5 لاکھ روپے کی زیادہ سے زیادہ حد یکم فروری 2021 کو یا اس کے بعد لی گئی پالیسی پر بھی لوگی ہوگی۔ اس کے علاوہ برابری لانے کے لئے غیر مستثنیٰ یولپ کو بھی وہی رعایتی سرمایہ کا فائدہ ٹیکسزیشن کے نظام کا فائدہ دیا جائے گا جو میوچول کو حاصل ہے۔
15.	پرویڈنٹ فنڈ پر بغیر ٹیکس والی آمدنی کو معقول بنانا	زیادہ آمدنی والے ملازمین کی آمدنی پر دی جانے والی چھوٹ کو معقول بنانے کے لئے اب یہ تجویز ہے کہ مختلف پرویڈنٹ فنڈز میں ملازمین کے حصے کی رقم پر حاصل ہونے والے سود کی آمدنی پر ٹیکس کی چھوٹ کی حد کو 2.5 لاکھ روپے سالانہ جمع کرائے جانے تک رکھا جائے۔ یہ ضابطہ یکم اپریل 2021 سے یا اس کے بعد جمع کرائے جانے والی رقم پر ہی لاگو ہوگا۔
16.	شراکت داری کے ذریعہ حاصل فاضل رقم پر ٹیکس کی دینداری	یقینی صورتحال تیار کرنے کے لئے یہ تجویز کی جا رہی ہے کہ کسی شراکت والی فرم میں حصے داروں کے ذریعہ لگائے گئے سرمایہ کے حصے سے زیادہ حاصل ہونے والے اثاثے یا رقم کے ٹیکسزیشن سے متعلق ضابطوں کو معقول بنایا جائے۔
17.	گُڈوِل کی قیمت میں کمی سے متعلق وضاحت	یقینی صورتحال تیار کرنے کے لئے یہ واضح کرنے کی تجویز ہے کہ گُڈوِل کی قیمت میں کسی بھی کمی کے لئے کوئی اجازت نہیں ہوگی۔ لیکن گُڈوِل کی خریداری پر ادا کی گئی رقم

		کے معاملے میں گڈول کی فروخت پر کٹوتی کی اجازت ہو گی۔
.18	فروخت میں مندی سے متعلق وضاحت	یقینی صورتحال تیار کرنے کے لئے یہ واضح کرنے کی تجویز ہے کہ مندی کی فروخت میں سبھی طرح کے لین دین آئیں گے۔

.19	جعلی رسید/ نقلی لین دین	محصولات کو تحفظ فراہم کرانے کے لئے، یہ گنجائش فراہم کرنے کی تجویز ہے کہ 2 کروڑ روپے کی مالیت سے زیادہ کی جعلی انوائس/ نقلی کے لین دین کے لئے شروع کردہ سزا کی کارروائی اثاثوں کی عارضی قرقی کرنے کے بھی اہل ہوں گے۔
.20	چھوٹے ٹرسٹوں کے لئے استثنی	تعلیمی ادارے اور اسپتال چلا رہے ایسے چھوٹے رفاہی ٹرسٹوں کے تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے کی غرض سے، منظوری وغیرہ جیسے مختلف اطاعت کی عدم اطلاق کے لئے، رقوم کی سالانہ حصولیابیوں کی موجودہ 1 کروڑ روپے کی حد کو بڑھا کر اسے 5 کروڑ روپے کرنے کی تجویز ہے
.21	رفاہی تنظیموں کو ہونے والے نقصان کو آگے لے جانا	یہ یقین دہانی کرانے کے لئے، یہ واضح کرنے کی تجویز کی گئی ہے کہ رفاہی ٹرسٹوں کو کیری فارورڈ والے نقصان کا دعوی کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔تاہم قرض کی ادائیگی اور کارپس کی دوبارہ ادائیگی کی اجازت ہو گی۔
.22	کے لئے وضاحت مساوات لیوی	یہ یقین دہانی کرانے کے لئے یہ قطعی واضح کیا جارہا ہے کہ انکم ٹیکس کے تحت آنے والے قابل ٹیکس لین دین، مساوی لیوی کے لئے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ مزید اشیاء اور خدمات کی جسمانی/ آف لائن فراہمی پر مساوی لیوی کے اطلاق کے بارے میں بھی وضاحت کرنے کی تجویز بھی ہے۔
.23	لیبر ویلفیئر فنڈز میں مقررہ تاریخ پر بروقت رقم جمع کرنا۔	آجروں کے ذریعے ملازمین کی اشتراکی رقم کو مختلف فلاحی فنڈز میں بروقت جمع کرانے میں تاخیر کے نتیجے میں ملازمین کے لئے سود/آمدنیکا مستقل نقصان ہوتا ہے۔ آجروں کے ذریعے ان فلاحی فنڈز ملازمین کی اشتراکی رقم کو بروقت جمع کرنے کو یقینی بنانے کے اس

		بات کا اعادہ کرنے کی تجویز ہے کہ آجروں کے ذریعہ ملازمین کی اشتراکی رقم کو جمع کرنے میں تاخیر کو، آجر کے لئے کٹوتی کی گنجائش نہیں ہو گی۔
24.	سوویرین ویلتھ فنڈ اور پنشن فنڈ (ایس ڈبلیو ایف/پی ایف)	ہندوستانی بنیادی ڈھانچے میں اور زیادہ تعداد میں ایس ڈبلیو ایف / پی ایف کو راغب کرنے کے لئے یہ تجویز کیا جارہا ہے کہ پچھلے بجٹ حوصلہ میں شروع کی گئی افزائی کی 100 فیصد ٹیکس چھوٹ حاصل کرنے کی کچھ شرائط میں تبدیلی کی جائے۔ جن شرائط میں نرمی کی جانے کی تجویز ہے ان میں قرض یا ادھار کی ممانعت، تجارتی سرگرمیوں اور ملکیت والے اداروں میں براہ راست سرمایہ کاری پر پابندی شامل ہیں۔
25.	آئی ایف ایس سی کے لئے ٹیکس ترغیبات	آئی ایف ایس سی کو فروغ دینے کے لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ آئی ایف ایس سی کو اور زیادہ ٹیکس مراعات فراہم کی جائیں جن میں ہوائی جہاز لیز پر دینے والی کمپنیوں کو سرمایہ جاتی زیادہ آمدنی کیلئے ٹیکس کی تعطیلات، غیر ملکی لیز ز کو ادا کردہ لیز کے کرایہ کی رقم کے لئے ٹیکس چھوٹ، آئی ایف ایس سی میں غیر ملکی فنڈز کی دوبارہ آمد کے لئے ترغیب اور آئی ایف ایس سی میں واقع غیر ملکی بینکوں کے سرمایہ کاری کی ڈیوژن کو ٹیکس میں چھوٹ دینا شامل ہیں۔
26.	کٹوتی / جمع کرنے والوں کے ذریعہ ریٹرن جمع نہ کروانا	ان افراد کے زریعے ریٹرن فائل نہ کرنے کی حوصلہ شکنی کے لئے جن افراد کے معاملے میں ٹیکس کی کافی رقم کی کٹوتی / جمع کی گئی ہے، یہ فراہم کرنے کی تجویز ہے کہ وہ شخص جس کے معاملے میں 000 50 یا اس سے زیادہ رقم کی پچھلے دو سالوں میں کٹوتی کی جاچکی ہے اور جس نے ریٹرن فائل نہیں کیا ہے، اسکے ٹی ڈی ایس / ٹی سی ایس کی شرح مخصوص شرح یا 5 فیصد، جو بھی ہو زیادہ ہے، سے دوگنا ہو گی۔ اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہو گا ان لین دین کے لئے نہیں ہو گا جن میں ٹیکس کی پوری رقم کی کٹوتی کرنا ضروری ہے جیسے کہ تنخواہ کی آمدنی، غیر رہائشی ،لاٹری وغیرہ کو ادائیگی
27.	اشیا کی خریداری پر ٹی ڈی ایس عائد کرنا	ٹی ڈی ایس کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے لئے، ایک سال میں 50 لاکھ روپے سے زیادہ کی خریداری کے لین دین پر 0.1 فیصد ٹی ڈی ایس لگانے کی تجویز ہے۔ میں تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے کے لئے، یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ کٹوتی کی

		ذمہ داری صرف انہی افراد پر عائد ہو گی جن کا سالانہ کاروبار 10 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔
28.	بورڈ فار ایڈوانس کے ساتھ ایڈوانس رولنگ کے لئے اتھارٹی کا متبادل	مقدمات کو جلد از جلد نمٹانے کے لئے ٹربیونل کو ایک اضافی تخصیص بورڈ کے ساتھ تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔اپیل ہائیکورٹ میں ایسے بورڈ کے حکم کو اپیل کرنے کی بھی فراہمی موجود ہے۔ مقدمات کے تیزی سے نمٹانے کو یقینی بنانے کے لئے، اتھارٹی برائے ایڈوانس رولنگ کو ایک بورڈ برائے ایڈوانس رولنگ میں تبدیل کرنے کی تجویز ہے کہ وہ رکھیں۔اس طرح کے بورڈ کے حکم کے خلاف ہائیکورٹ کو اپیل فراہم کرنے کی بھی تجویز ہے۔
29.	ایڈوانس قیمتوں کے معاہدے (اے پی اے) اور ثانوی ایڈجسٹمنٹ کیلئے کم سے کم متبادل ٹیکس (ایم اے ٹی) کی زمرہ بندی	ان ٹیکس دہندگان کو راحت دینے کے لئے جن کی صورت میں اے پی اے یا سیکنڈری اکاؤنٹ پر وطن واپسی کے سال میں میٹ کی ذمہ داری پیدا ہوئی ہے، ایڈجسٹمنٹ کی تجویز ہے کہ اس طرح کی آمدنی پر ٹیکس عائد ہونے والے سال کے ساتھ ایم اے ٹی کی دفعات کو ہم آہنگ کر کے راحت فراہم کی جائے۔
30.	ایل ٹی سی کیش اسکیم کیلئے چھوٹ	ملازمین کو ریلیف کی فراہمی کے لئے، ایل ٹی سی کے بدلے کسی ملازم کو دی جانے والی رقم پر ٹیکس چھوٹ فراہم کرنے کی تجویز ہے۔
31.	رہائشی یونٹوں کو رہائشی فروخت کے لئے محفوظ حد میں اضافہ	رہائشی گھر کے خریداروں اور رئیل اسٹیٹ ڈویلپرز کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے یونٹوں کی خصوصی فروخت کے لئے، محفوظ ہاربر کی حد 10 فیصد سے بڑھا کر 20 فیصد کرنے کی تجویز ہے۔
32.	متفرقات	* کچھ کٹوتیوں کی اجازت دینے کے لئے ریٹرن کی کارروائی سے متعلق دفعات میں نتیجہ خیز ترمیم کرنے اور آڈٹ رپورٹ میں درج آمدنی میں ایڈجسٹمنٹ کے لئے وضاحت فراہم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ * مجوزہ اتھارٹی کے ذریعہ ریٹرن طلب کرنے کے لئے نوٹس جاری کرنے کے قابل بنانے کی بھی تجویز ہے۔ * ٹیکس دہندگان کی ایک زمرے کے لئے ناقص واپسی سے متعلق ظابطے میں

نرمی لانے اور کچھ ٹیکس دہندگان کے لئے واپسی کی مقررہ تاریخوں میں صف بندی کرنے کے لئے بورڈ کو بااختیار بنانے کی تجویز ہے۔ * یہ واضح کرنے کی تجویز ہے کہ محدود ذمہ داری والی پارٹنرشپ، پیشہ ور افراد کے لئے امکانی ٹیکس کی اہل نہیں ہوگی۔ * "ٹیکس کے ذمہ دار" کی اصطلاح کی تشریح کرنے کے لئے یقین دہانی کرنے کی تجویز ہے۔		

بجٹ تقریر سے متعلق ضمیمہ

اے۔ کسٹم اور کسٹم اور سینٹرل ایکسائز میں قانونی تبدیلیاں:

1. کسٹم ایکٹ، 1962 میں اہم ترامیم:

نمبر شمار	ترمیم
اے.	**ڈوویل وقت کو کم کرنا اور ای او ڈی بی (تجارتی سہولت)**
1.	اس چیز کو ناقابل تلافی بنانے کے لئے، تجویز کی جارہی ہے کہ سامان کی آمد کے پہلے دن کے اختتام سے قبل بل آف اینٹر کو دائر کردیا جائے۔(دفعہ 46)
2.	درآمد کار / کے ذریعہ ذاتی ترمیم کی بنیاد پر خصوصی ترمیمات کی اجازت دینے کی تجویز کی گئی ہے۔اس سے قبل تمام ترمیمات کو آفیسر کے ذریعہ منظوری کی ضرورت ہوتی تھی(دفعہ 149)
3.	کاغذ کے بنا پروسیسنگ کی حوصلہ افزائی کے لئے نوٹس، آرڈر وغیرہ بھیجنے کے لئے عام پورٹل کے استعمال کو تسلیم کرنے کی تجویز کی گئی ہے اور یہ پورٹل کسٹمز کے ساتھ تجارت سے متعلق تمام امور اور بات چیت کرنے کے لئے واحد نکاتی ڈیجیٹل انٹرفیس کے طور پر کام کرے گا۔
بی.	**کارکردگی اور احتساب**
1.	قانون میں ایک نئی گنجائش شامل کرنے کی تجویز کی جارہی ہے اس کے مطابق کسٹم قانون کے تحت سبھی روایتی چھوٹ، جب تک کہ اس میں مخصوص یا متنوع تبدیلی نہ کی گئی ہو، ایسی صورتحال یا فرق کو جاری کئے جانے کی تاریخ سے 2 سال کے فوراً بعد آنے والے 31 مارچ کو یہ ختم ہو جائے گی۔(کسٹم قانون کی دفعہ 25)
2.	ایک نئی دفعہ 28 بی بی متعارف کرانے کی تجویز ہے جس کا مقصد تحقیقات پورا کرنے کے لئے چھوٹ کے ساتھ ساتھ دو سال کی ایک مقررہ وقتی مدت کا تعین کرنا ہے۔
سی.	**ٹیکس کی تعمیل میں بہتری**
1.	ایک نئی گنجائش کی تجویز کی جارہی ہے کہ واپسی یا ریفنڈ کے غلط دعوے کرکے کسی اشیاء کا برآمد کرنے کے لئے اندراج کیا گیا ہو تو وہ ذیلی دفعہ (جے اے) کے تحت قابل ضبط ہو گی۔ اسے کسٹم قانون کی دفعہ 113 میں شامل کیا جارہا ہے۔
2.	کسٹم قانون (دفعہ 114 اے سی) میں ایک نئی گنجائش شامل کی جارہی ہے جس کے تحت ان

	مخصوص معاملوں میں جرمانہ کی گنجائش ہو گی جن میں کوئی شخص اشیاء کی برآمدات پر جعلی رسیدیں استعمال کر کے ٹیکس یا ڈیوٹی ڈسچارج کی واپسی کا دعویٰ کرتا ہے۔
ڈی.	**ضبط شدہ سونے کا نپٹارہ**
1.	کسٹم قانون کی دفعہ 110 میں ترمیم کرنے کی تجویز کی جا رہی ہے جس سے کہ ضبط شدہ سونے کے مقدمے کے نپٹارے کے لئے ضابطہ پر نظر ثانی کی جائے گی۔ تاکہ اس طرح کے نپٹارے تیزی کے ساتھ کیا جا سکے۔

2. کسٹمز شرح قانون، 1975 میں ترمیمات

نمبر شمار	ترمیم
اے.	**ڈوویل وقت کو کم کرنا اور ای او ڈی بی (تجارتی سہولت)**
1.	کسٹم ٹیرف قانون کے پہلے جدول میں ایچ ایس این 2022 ترمیمات کے مطابق ترمیم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ تبدیلیاں 01.01.2022 سے نافذ العمل ہوں گی۔ اس کے علاوہ کچھ نئے ٹیرف کے زمرے بھی وضع کئے جا رہے ہیں۔
بی.	**اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی (اے ڈی ڈی)، کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی (سی وی ڈی)، اور تحفظاتی اقدامات**
1.	اے ڈی ڈی، سی وی ڈی (کسٹمس ٹیرف قانون کی دفعہ 9، 9اے اور متعلقہ ضابطے) سے متعلق گنجائشوں میں درج ذیل ترمیمات کرنے کی تجویز کی جا رہی ہے تاکہ فراہم کیا جا سکے: (i) سرکم وینشن مخالف تحقیقات کے آغاز کی تاریخ سے ڈیوٹی کا عائد کرنا (ii) اینٹی آبزوبیشن کی گنجائشیں (iii) جائزہ کے بعد ایک ہی وقت میں پانچ سال کی مدت تک کے لئے ان ڈیوٹیز کو عائد کرنا (iv) اندرون ملک ٹیرف ایریا میں کلیئر شدہ اشیاء کی تیاری کے لئے ای او یو اور ایس ای زیڈ کے ذریعہ استعمال کئے گئے انپٹ (اے ڈی ڈی اور سی وی ڈی عائد ہونے والی) کے ضمن میں اے ڈی ڈی/سی وی ڈی عائد کرنے کے لئے یکساں گنجائشیں (v) جب کبھی کسی خاص اے ڈی ڈی یا سی وی ڈی کو عارضی طور پر ختم کیا جاتا ہے تو اس طرح کی عارضی روک ایک وقت میں ایک سال سے زیادہ کی مدت کے لئے نہیں ہونی چاہئے۔

(vi)زیر نظر ثانی اے ڈی ڈی کی مدت کے خاتمے سے کم سے کم تین مہینے قبل نامزد اتھارٹی کے ذریعہ نظر ثانی کی کارروائیوں کی تحقیقات میں اے ڈی ڈی/ سی وی ڈی کے ضمن میں حتمی نتائج کو جاری کیا جانا چاہئے۔ (یکم جولائی 2021سے نافذالعمل) نمبر شمار(vi)میں ترمیم متعلقہ ضوابط میں کی جارہی ہے اور دیگر تمام تبدیلیاں کسٹمز کی ٹیرف قانون میں کی جارہی ہیں۔	
تحفظاتی ضابطوں میں ترمیم کی جارہی ہے تاکہ زیادہ تعداد میں برآمدات کے معاملات میں تحقیقات کے لئے طور طریقے اور ضابطہ فراہم کیا جاسکے جس سے تحفظاتی ضابطوں کو نافذ کرنے کے لئے اندرون ملک صعنت کوزک پہنچتی ہے۔	2.

3. سینٹرل ایکسائز قانون 1944 میں ترمیمات

• کسٹمس کی عالمی تنظیم کے ذریعہ نومین کلیچر کا ہارمونائزڈ نظام کے نظر ثانی کے نتیجہ میں حاصل نئی ٹیرف لائن کو جوڑنا۔ • وضاحتی نوعیت کے جدول میں چند معمولی تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔	1.

4. کسٹم ضابطوں میں ترمیمات

کسٹمز (رعایتی شرح کی ڈیوٹی پر اشیاء کی برآمدات) کے ضابطے 2017 (آئی جی سی آر) وضع کئے جارہے ہیں تاکہ یہ اجازت دینے کے لئے تجارتی سہولیاتی اقدام کئے جاسکیں۔

- آئی جی سی آر کے تحت مواد (بیش قیمت مواد کے علاوہ) درآمد شدہ اشیاء پر جاب ورک
- کم کی ہوئی قدر پر کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی پر آئی جی سی آر کے تحت بیرونی کیپٹل اشیاء کی درآمد کا کلیئرینس۔

بی۔ کسٹم ڈیوٹی شرحوں میں تبدیلی

1. کسانوں، ایم ایس ایم ای اور دیگر ملکی مینوفیکچروں کے فائدے کے لئے کاروبار کی وہموار کرنے کی غرض سے بنیادی کسٹم ڈیوٹی میں تبدیلیاں (02.02.2021سے نافذالعمل):

ڈیوٹی کی شرح		مخصوص اشیاء	زمرہ	نمبر شمار
تک	سے			
5فیصد*	0	کاٹن	زرعی	1.
10فیصد	صفر	کاٹس ویسٹ	مصنوعات اور	

	ماہی گیری کا شعبہ	خام ریشم (جو پھینکا نہ گیا ہو) اور سلک یارن/سلک ویسٹ سے تیار کیا گیا یارن	10 فیصد	15 فیصد
		ایکسائز والی اشیاء کی تیاری کے لئے ڈینیچرڈ ایتھائل الکوہل (ایتھانول)	2.5 فیصد	5 فیصد
		پران کا چارہ	5 فیصد	15 فیصد
		گولیوں کی شکل میں مچھلیوں کا چارہ	5 فیصد	15 فیصد
		مچھلیوں، کرسٹیشین، مولاسک اور دیگر آبی جانوروں کے لئے آٹا، کھانا اور گولیاں	5 فیصد	15 فیصد
		مکئی کی بھوسی	صفر	15 فیصد
		ڈی آئلڈ چاول کی بھوسی کا کیک	صفر	15 فیصد
2.	کیمکل	کاربن بلیک	5 فیصد	7.5 فیصد
		بس-فینال اے	صفر	7.5 فیصد
		اپی کلوروہائڈرین	2.5 فیصد	7.5 فیصد
3.	پلاسٹک	بلڈرس کے پلاسٹک کے ویئر جن کا کہیں دوسری جگہ بیان نہ ہو یا ان کو شامل نہ کیا گیا ہو	10 فیصد	15 فیصد
		پولیکاربونیٹس	5 فیصد	7.2 فیصد

.4	چمڑہ	نم ،نیلگوں کروم ٹینڈ چمڑا، کرسٹ چمڑا،ہر قسم کا تیار چمڑا، بشمول ان کے اسپلٹس اور سلائڈس	صفر	10فیصد
.5	نگینے اور زیورات	تراشیدہ اور پالش شدہ یووک زرکونیا	7.5فیصد	15فیصد
		سنتھیٹک کٹ اور پالش شدہ نگینے	7.5فیصد	15فیصد
.6	کیپٹل اشیاء اور مشینری	ٹنل بورنگ کی مشینیں	صفر	7.5فیصد
		ٹنل بورنگ کی مشینوں کی تیاری کے لئے کل پرزے اور آلات	صفر	2.5فیصد
.7	آٹو کا شعبہ	اگنیشن وائرنگ سیٹس ،سیفٹی گلاس ،سگنل دینے والے آلات کے کل پرزے وغیرہ جیسے مخصوص آٹو کے کل پرزے	7.5فیصد / 10فیصد	15فیصد
.8	دھات کی مصنوعات	پیچ، نٹس وغیرہ	10فیصد	15فیصد

* 2.5فیصد کی شرح سے زرعی بنیادی ڈھانچے اور فروغ کا سیس راغب کرنے کے لئے بھی۔

2. الیکٹرونک کے شعبہ میں ویلیوایڈیشن کو فروغ دینے کے لئے کسٹم ڈیوٹی میں تبدیلیاں(02.02.2021سے نافذ جب تک کہ کوئی تبدیلی نہ ہو۔)

نمبر شمار	تفصیلات	سے	تک
.1	موبائل فون کے مخصوص کل پرزوں کی تیاری کے لئے ان پٹس کل پرزے اور ذیلی حصوں		

	کے لئے کل پرزے، بشمول (1)پرنٹڈ سرکٹ بورڈ اسمبلی (پی سی بی اے) (2)کیمرہ ماڈیول (3)کنکٹرس (01.04.2021سے نافذ)	0 0 0	2.5فیصد. 2.5فیصد 2.5فیصد
2.	پرنٹڈ سرکٹ بورڈ اسمبلی (پی سی بی اے) اور مولڈڈ پلاسٹک جو کہ چارجر یا کنکٹر کی تیاری کے لئے ہے۔	10فیصد	15فیصد
3.	موبائل چارجر کا ان پٹ اور کل پرزے (پی سی بی اے اور مولڈڈ پلاسٹک کے علاوہ	صفر	10فیصد
4.	لیتھیم-ایون بیٹری اور بیٹری پیک کی تیاری کے لئے ان پٹس، کل پرزے اور ذیلی کل پرزے (پی سی بی اے اور لی-ایون سیل کے علاوہ)(01.04.2021سے نافذ العمل)	0	2.5فیصد
5.	ریفریجریٹر/ایئر کنڈیشنر کے کمپریشر	12.5فیصد	15فیصد
6.	مخصوص انسولیٹڈ تار اور کیبل	7.5فیصد	10فیصد
7.	بوبنس، بریکٹس، تاروں وغیرہ جیسے ٹرانسفارمر کے مخصوص کل پرزے	صفر	قابل عمل شرح
8.	ایل ای ڈی لیمپ سمیت ایل ای ڈی لائٹ یا فکچرس کے ان پٹس اور کل پرزے	5فیصد	10فیصد
9.	شمسی انورٹرس	5فیصد	20فیصد
10	شمسی لالٹین یا شمسی لیمپ	5فیصد	15فیصد

3.ان پٹس کی لاگت میں کمی کرنے اور انورٹڈ ڈیوٹی ڈھانچے میں تصحیح کرنے کے لئے اندرون ملک مینوفیکچرر کے ذریعہ استعمال کئے جانے والے خام مال اور ان پٹس کی کسٹم ڈیوٹی میں تبدیلیاں:

نمبر شمار	ان پٹس/خام مال (شعبہ کے لئے)	مخصوص اشیاء	ڈیوٹی کی شرح

			سے	تک
1.	پیٹرو کیمیکل کی صنعت	نیفتھہ	4فیصد	2.5 فیصد
2.	ٹیکسٹائل کی صنعت	کیپرو لیکٹم	7.5فیصد	5فیصد
		نائلون چپس	7.5فیصد	5فیصد
		نائلون فائبر اور دھاگا	7.5فیصد	5فیصد
3.	لوہے اور غیر لوہے کی دھاتیں	لوہا اور اسٹیل میلٹنگ اسکریپ جس میں اسٹینلس اسٹیل بھی شامل ہیں(31.03.202 تک)	2.5فیصد	صفر
		غیر ایلائے اسٹیل کی ابتدائی/نیم تیار مصنوعات	10فیصد	7.5
		غیر الائے اسٹیل اور الائے اسٹیل کی/مصنوعات	10فیصد 12.5فیصد	7.5 فیصد
		نان الائے، اسٹین لیس، الائے اسٹیل کی لمبی مصنوعات	10فیصد	7.5 فیصد
		سی آر جی او اسٹیل کی تیاری میں استعمال ہونے والا خام مال	2.5 فیصد	صفر
		تانبہ اسکریپ	5فیصد	2.5 فیصد
6.	ہوابازی کا شعبہ	وزارت دفاع کی سرکاری شعبہ کی اکائیوں کے ذریعہ	2.5فیصد	صفر

		جہازوں کی تیاری کے لئے انجن سمیت آلات یا کل پرزے		
7.	بیش قیمت دھاتیں	سونا اور چاندی*	12.5 فیصد	7.5 فیصد*
		سونا ڈورے بار*	11.85 فیصد	6.9 فیصد*
		چاندی ڈورے بار*	11 فیصد	6.1 فیصد*
		پلاٹینیم، پلیڈیم وغیرہ	12.5 فیصد	10 فیصد
		سونا/چاندی فائنڈنگس	20 فیصد	10 فیصد
		بیش قیمت دھاتوں کا ویسٹ اور اسکریپ	12.5 فیصد	10 فیصد
		قیمتی دھاتوں والی اسپینٹ کیٹلسٹ یا راکھ	11.85 فیصد	9.2 فیصد
		قیمتی دھات کے سکے	12.5 فیصد	10 فیصد
8.	مویشی پروری	فیڈ ایڈٹویز یا پری۔ مکسیس	20 فیصد	15 فیصد

* 2.5 فیصد کی شرح سے زرعی بنیادی ڈھانچے اور فروغ کا سیس رابطہ کرنے کے لئے بھی۔

4. درج ذیل اشیاء پر زرعی بنیادی ڈھانچہ اور ترقی کے سیس کے ساتھ ان اشیاء پر بی سی ڈی شرحوں میں کمی کی گئی ہے تاکہ مجموعی اعتبار سے صارف پر ان اشیاء میں سے اکثر پر اضافی بوجھ نہ پڑے۔ اس طرح کی اشیاء پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی کی نظر ثانی شدہ شرح درج ذیل ہوں گی:

اشیاء	نظر ثانی شدہ بنیادی کسٹم ڈیوٹی کی شرح*
سیب	15 فیصد
چیپٹر 22 میں شامل الکوہل کی مشروبات	50 فیصد

خام خوردنی تیل (پام، سویابین، سورج مکھی)	15 فیصد
کوئلہ، لگنائٹ اور پیٹ	1 فیصد
مخصوص فرٹیلائزر (یوریا، ایم او پی، ڈی اے پی)	0 فیصد
امونیم نائٹریٹ	2.5 فیصد
مٹر، کابلی چنا، بنگالی چنا، مسور	10 فیصد

*ان اشیاء پر زرعی بنیادی ڈھانچے اور فروغ کی سیس شرحوں کے لئے پارٹ سی دیکھیں۔

5. پیٹرول اور ڈیزل پر زرعی بنیادی ڈھانچہ اور فروغ کے سیس (اے آئی ڈی سی) عائد کرنے کے نتیجے میں، بنیادی ایکسائز ڈیوٹی (بی ای ڈی) اور خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی (ایس اے ای ڈی) کی شرحوں کو ان پر کم کر دیا گیا ہے تاکہ صارف پر کوئی اضافی بوجھ نہ پڑے۔ اس کے نتیجے میں بغیر برانڈ والے پیٹرول اور ڈیزل پر بنیادی ایکسائز ڈیوٹی بالترتیب 1.4 روپے اور 1.8 روپے فی لیٹر ہوگی۔ بغیر برانڈ والے پیٹرول اور ڈیزل پر ایس اے ای ڈی بالترتیب 11 روپے اور 8 روپے فی لیٹر ہوگی۔ برانڈ والے پیٹرول اور ڈیزل کے لئے بھی اسی طرح کی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ان اشیاء پر زرعی بنیادی ڈھانچہ اور فروغ کے سیس کی شرحوں کے لئے پارٹ سی دیکھیں:

6. رعایتوں کی مطابقت پذیری

نمبر شمار	اشیاء کا زمرہ	خصوصی اشیاء	سے	تک
1.	معدنیات	قدرتی بوریٹس اور اس سے کشیدہ کردہ	صفر 5 فیصد	2.5 فیصد
2.	کیمکلز	اسپینڈیکس یارن کی تیاری کے لئے میتھائل ڈائیفینائل، آئیسوسائنیٹ (ایم ڈی آئی)	صفر	7.5 فیصد
3.	دستکاری، ملبوسات اور چمڑے کی برآمداتی کارکردگی پر مبنی وہ اشیاء جنھیں ڈیوٹی فری برآمد کرنے کی اجازت ہے	گزشتہ مالی برس میں کی گئی برآمدات کی بنیاد پر موٹف، گلو، ونیر، پولش، ہکس، ریپٹس، بٹن، ویلکرو، چیتن، بیجز، بیڈس، سلائی کے دھاگے وغیرہ جیسی اشیاء کی بعض ڈیوٹی فری برآمدات کی اجازت دستکاری کی اشیاء، ملبوسات اور کپڑے کے برآمدکاروں کو دی گئی ہے۔	صفر	قابل عمل شرح

		ان رعایات کے لئے 31.03.2021 کی آخری تاریخ دی جارہی ہے۔		

7.اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کی منسوخی/عارضی منسوخی/عدم استعمال

نمبر شمار	مخصوص اشیاء
1.	درج ذیل کی درآمدات پر 02.02.2021 سے 30.09.2021 تک کی مدت کے لئے اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عارضی طور پر منسوخ کی جارہی ہے۔ (اے)الائے اسٹیل کی سیدھی لمبی چھڑیں اور راڈ جو کہ چین کی عوامی ریپبلک میں تیار یا برآمد کی گئی ہوں، بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 2018/10/54۔ کسٹم (اے ڈی بی) بتاریخ 18.10.2018 نافذ کی گئی۔ (بی) برازیل، چین اور جرمنی میں پیدا ہونے والا یا وہاں سے برآمد کردہ نان کو بالٹ گریڈ کے ہائی اسپیل اسٹیل، جس پر نوٹیفکیشن نمبر 2019/38- کسٹم (اے ڈی ڈی) بتاریخ 29.09.2019 کے ذریعہ پابندی لگائی گئی۔ (سی) چین کی عوامی ریپلک ، ویتنام، اور کوریا ریپبلک میں پیدا یا وہاں سے برآمد کردہ اسٹیل کی پلیٹ رولڈ مصنوعات جن پر نوٹیفکیشن نمبر 2020/16- کسٹمس (اے ڈی ڈی) بتاریخ 23.06.2020 کے ذریعہ پابندی لگائی گئی۔
2.	چین کی عوامی جمہوریہ میں تیار یا وہاں سے برآمد کردہ چند ہاٹ رولڈ اور کولڈ رولڈ اسٹینلیس اسٹیل پلیٹ مصنوعات کی درآمدات پر 02.02.2021 کے 30.09.2021 کی مدت کے لئے کاؤنٹر ویکنگ عارضی طور پر منسوخ کی جارہی ہے جسے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 2017/1- کسٹمس (سی وی ڈی) بتاریخ 07.09.2017 کے ذریعہ پابندی عائد کی گئی۔
3.	انڈونیشیا میں بننے والی یا وہاں سے برآمد شدہ اسٹینلیس اسٹیل کی پلیٹ مصنوعات کی درآمدات پر عارضی کاؤنٹر ویکنگ ڈیوٹی کو منسوخ کیا جارہا ہے۔ جسے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 2020/2- کسٹمس (سی وی ڈی) بتاریخ 09.10.2020 کو نافذ کیا گیا۔
4.	چین کے عوامی جمہوریہ، کوریا ریپبلک، یوروپین یونین، جنوبی افریقہ، تائیوان، تھائی لینڈ اور امریکہ میں بننے والی اور وہاں سے برآمد شدہ غیر حقیقی استعمال کے 600 ملی میٹر سے 1250 ملی میٹر اور 1250 ملی میٹر سے زیادہ چوڑائی کے اسٹین لیس اسٹیل کے کولڈ گولڈ فلیٹ مصنوعات پر آخری نظر ثانی میں، اینٹی ڈمپنگ

ڈیوٹی کے اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کی مدت کے اختتام پر استعمال کو متروک کر دیا گیا ہے جسپر نوٹیفکیشن نمبر 2015/61 – کسٹمز (اے ڈی ڈی) بتاریخ 11.12.2015 اور 2017/52- کسٹمز (اے ڈی ڈی) بتاریخ 24 اکتوبر 2017 کے ذریعہ پابندی عائد کی گئی۔	

8. دیگر متفرق تبدیلیاں

نمبر شمار	اشیاء کا زمرہ	خصوصی اشیاء
1.	متفرق	فلم سازوں کے ذریعہ کاسٹیومس اور پراکز کی عارضی درآمدات پر چھوٹ۔ شمسی توانائی کے پیداواری پروجیکٹوں کے قیام کے لئے مشینری، آلات، اپلائنسز، آلات یا امدادی سازو سامان کی تمام اشیاء پر چھوٹ کی بازیافت کی جارہی ہے۔ (نوٹیفکیشن نمبر 2011/1- کسٹمز)
2.	پروجیکٹ جاتی درآمدات	تمام تیز رفتار ریلوے پروجیکٹوں کے فائدے کے لئے توسیع کی جارہی ہے۔
3.	آئی ٹی/الیکٹرونکس	کمپیوٹروں کے لئے پرنٹروں میں استعمال ہونے والے انک کاٹریج، ربن اسمبلی، ربن گیئر اسمبلی، ربن گیئر کیرج پر بی سی ڈی کی رعایتی شرح کو ختم کیا جارہا ہے۔
4.	کھلونے	الیکٹرونک کھلونوں کے مختلف حصوں پر بی سی ڈی کی رعایتی شرح فراہم کرنے والے استثنیٰ کے نوٹیفکیشن میں موجودہ انٹریز کو مستحکم کرکے ایک سنگل انٹری کی شکل دی جارہی ہے اور مرکوزہ نئی انٹری کے لئے 15 فیصد کی نظر ثانی شدہ بی سی ڈی کی شرح شامل کی جارہی ہے۔
5.	آخری استعمال پر مبنی استثنیٰ میں موجودہ متفرق شرائط کی جگہ آئی جی سی آر کی شرط ہو گی۔	کسٹمز چھوٹ میں بڑی تعداد میں بہت سی شرائط کو بدل کر انھیں رعایتی شرحوں پر اشیاء کی درآمدات (آئی جی سی آر) کی ضروریات کے مشاہدے سے بدلہ جارہا ہے۔ یہ آخری استعمال پر مبنی چھوٹ کے لئے ضروریات کی عمل

		آوری کو سہل اور معیاری بنائے گا۔

سی۔ مخصوص اشیاء پر زرعی بنیادی ڈھانچے اور فروغ کا سیس عائد (2.2.2021 سے نافذ)

مخصوص اشیاء سے متعلق زرعی بنیادی ڈھانچے اور فروغ کے ایک سیس کی تجویز ہے جو کہ درج ذیل ہے:

(اے) کسٹم سے متعلق

اشیاء	مجوزہ سیس (کسٹمس)
سونا، چاندی اور ڈور بار	2.5 فیصد
الکوہل کے مشروبات (چیپٹر 22 کے تحت آنے والی)	100 فیصد
خام پام تیل	17.5 فیصد
خام سویابین اور سورج مکھی کا تیل	20 فیصد
سیب	35 فیصد
کوئلہ، لگنائٹ اور پیٹ	1.5
مخصوص فرٹیلائزرس (یوریا وغیرہ)	5 فیصد
مٹر	40 فیصد
کابلی چنا	30 فیصد
بنگالی چنا/چک پیس	50 فیصد
(مسور)	20 فیصد
کپاس (بنا کارڈیا کامب کی ہوئی)	5 فیصد

ان اشیاء پر بنیادی کسٹم ڈیوٹیز کی شرحوں کے لئے پارٹ بی دیکھیں۔ ان میں سے اکثر اشیاء پر صارف پر مجموعی طور سے کوئی اضافی بوجھ نہیں پڑے گا۔

(بی) ایکسائز سے متعلق

پیٹرول پر 2.5 روپے فی لیٹر اور ڈیزل پر 4 روپے فی لیٹر کا زرعی بنیادی ڈھانچہ اور فروغ کا سیس (اے آئی ڈی سی) لگایا گیا ہے۔ ان اشیاء پر دیگر ڈیوٹیز اور سیس کے لئے، جیسا کہ نظر ثانی کیا گیا، اے آئی ڈی سی کے نفاذ سے متعلق پارٹ بی دیکھیں۔ مجموعی طور پر صارف پر کوئی اضافی بوجھ نہیں ہوگا۔

ای۔ سماجی بہبود سرچارج (ایس ڈبلیو ایس)

.1	اے۔نوٹیفکیشن نمبر 2018/12-کسٹمس بتاریخ 2.2.2018 کو تمام اشیاء کے لئے 10 فیصد کی واحد ایس ڈبلیو ایس شرح بنانے کے لئے بازیافت کی جارہی ہے۔
	بی۔سونے اور چاندی کے لئے زرعی بنیادی ڈھانچہ اور ترقی کے سیس پر ایس ڈبلیو ایس کو مستثنیٰ کیا جارہا ہے۔

ایف۔سینٹرل ایکسائز میں متفرق تبدیلیاں

.1 ملاوٹی تیل:ایم-15 پیٹرول اور ای20-پیٹرول	دیگر ملاوٹی تیل (ای-5اور ای– 10 جیسے) کی طرز پر سیس اور سرچارج کی چھوٹ بشرطیکہ یہ ملاوٹی تیل ڈیوٹی پیڈ ان پٹ سے تیار کئے گئے ہیں۔

جی۔سینٹرل جی ایس ٹی قانون 2017(سی جی ایس ٹی قانون)اور مربوط جی ایس ٹی قانون 2017 (آئی جی ایس ٹی قانون):

جی ایس ٹی کاؤنسل کے ذریعہ کی گئی سفارشات پر مبنی سی جی ایس ٹی قانون اور آئی جی ایس ٹی قانون میں بعض تبدیلیاں کی گئی ہیں یہ تبدیلیاں اس تاریخ سے نافذ العمل ہوں گی جب یہ نوٹیفائڈ کی جائیں گی، یہ تبدیلی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی قانون سازیہ کے ذریعہ ان قوانین میں کی جانے والی ترامیم کو پاس کرنے کے بعد نافذ ہوں گی۔

ان میں یہ اقدامات شامل ہیں:

i۔ ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہم کرنا، جیسے کہ اکاؤنٹس کی سالانہ آڈیٹنگ کروانے کی اور اسٹیٹمنٹ کو مربوط کرنے کی ضرورت کو ختم کرنا، ذاتی سرٹیفکیشن کی بنیاد پر سالانہ ریٹرن بھرنا اور یکم جولائی 2017 سے نافذ مجموعی نقد ذمہ داری پر سود لگانے کو ختم کرنا۔

ii۔ عمل آوری کو بہتر بنانا جیسے کہ صرف اس وقت ٹیکس کریڈٹ حاصل کرنا جب باہر جانے والی سپلائی کی اسٹیٹمنٹ میں سپلائر کے ذریعہ تفصیلات فراہم کی گئی ہوں، ایک مدت کے لئے عارضی انسلاک کی ویلیڈٹی، صرف مخصوص معاملات میں آئی جی ایس ٹی کی ادائیگی پر صفر-درجہ بندی اور اسے بیرونی رقم کی حصول کی گئی رسید سے منسلک کرنا۔

iii۔ ضبطگی سے متعلق بعض دیگر تبدیلیاں کرنا، عائد جرمانے کے 25 فیصد کے رقم کے برابر کی ادائیگی پر اپیل دائر کرنا۔

(ایچ) چند دیگر تبدیلیاں معمولی نوعیت کی ہیں۔ بجٹ تجاویز، تفصیلی میمورنڈم اور دیگر متعلقہ بجٹ دستاویزات کی تفصیلات کے لئے دیکھا جاسکتا ہے۔

****